SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, November 07, 1997

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty two minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحیم

یایها الذین امنو اتقو الله حق تقته ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔

ترجمہ: مومنو خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman: Question hour, question No.117 Sajid Mir Sahib.

@117. *Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state whether it is a fact that the Islamabad administratioin allowed the Rotary Club to hold a music show in Islamabad on 20-7-1997, if so, its reasons?

Ch. Shujaat Hussain: Yes. Such permissions are allowed to

@ Trasferred from the Ministry of Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs.

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, November 07, 1997

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at thirty two minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr. Wasim Sajjad) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

بسم الله الرحمن الرحيم

یایها الذین امنو ا تقو الله حق تقته ولا تموتن الا وانتم مسلمون۔

ترجمہ: مومنو خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

QUESTIONS AND ANSWERS

Mr. Chairman: Question hour, question No.117 Sajid Mir Sahib.

@117. ***Mr. Sajid Mir:** Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state whether it is a fact that the Islamabad administratioin allowed the Rotary Club to hold a music show in Islamabad on 20-7-1997, if so, its reasons?

Ch. Shujaat Hussain: Yes. Such permissions are allowed to

@ Trasferred from the Ministry of Culture, Sports, Tourism and Youth Affairs.

promote cultural/recreational activities in the capital subject to completion of all formalities.

Mr. Chairman: No supplementary. Next question Ch. Muhammad Anwar Bhinder, 188.

188. ***Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

(a) the number of bank dacoities and the number of persons killed in these events since 1994, indicating also of the money looted during the said period; and

(b) the special measures government intends to take to prevent recurrence of such incidents?

Ch. Shujaat Hussain: Number of bank dacoities and number of persons killed since 1994 and the money looted is as under:-

	ICT	Punjab	Sindh	NWFP	Balochistan
Bank dacoities	10	83	42	20	20
Persons killed	01	21	04	04	03
Looted money	Rs.133,99637	Rs.252,48824	Rs.596,50244	Rs.139,90900	Rs.162,75279

(b) The following measures have been adopted by the provincial governments to curb/prevent recurrence of bank dacoities:-

ICT

(i) Bank authorities have deployed private security guards as well as police guards.

(ii) On the local points mobile squads have been deployed for 24 hours.

(iii) Food patrolling has been enhanced.

(iv) Emergency telephone numbers have been introduced to the public through wide publicity.

(v) Effective Watch and Ward system is being launched.

Punjab

Replacement of police guards by private security guards SDPOs and SHOs have been directed to visit banks during their working hours to assess the security net-work inside and outside the banks and to suitably guide the staff. Banks officials have also been directed to install emergency alarm system inside the banks. The same is being monitored /ensured through local police officials.

Sindh

Police guards/pickets are mounted and posted at the banks from morning till the banks are opened for public dealing besides banks also have their own security guards. Apart from this police mobile and police guards on Motor Bikes also patrol around the banks during banking hours to ensure that no incident of bank robberies /dacoities is attempted.

NWFP

Proper guards has been deployed at National Banks of Pakistan while the rest of the banks are concerned these are being protected by deputing constables on daily basis during office hours from the nearest police station/police posts as well as by conducting proper Naka Bandies and intensive patrolling.

Balochistan

(i) Patrolling both mobile and on foot has been intensified in all

the sensitive areas.

(ii) Police Nakas are established alternately at varying timings on important points on receiving of information about any such incidents.

(iii) Block raids frequently held during night hours to check movement of the anti-social elements.

(iv) Surveillance of the previous convicts in heinous crimes who have completed their sentence is also being done.

(v) Strengthening of existing check posts/establishment of new check posts, by the Distt. Administration and Police/Levies.

Mr. Chairman: Supplementary question?

چوہدری محمد انور بھنڈر، جناب اس جواب میں کہا گیا ہے کہ

number of ban dacoities and number of persons killed since 1994 and the money looted is as under:

اس میں یہ تفصیل دی گئی ہے۔ میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں جناب والا کہ یہ تفصیل province wise دی گئی ہے ۔ تو کیا یہ جناب اس assessment کی بنیاد پر ہے جو کہ FIRs میں کی گئی تھی یا actual assessment کی بنیاد پر ہے۔

Mr. Chairman: Minister for Interior.

چوہدری شجاعت حسین: جناب والا جو FIRs میں تھی اس کے مطابق ہے۔

Mr. Chairman: Any other question

جی۔ جی فرمائیے ڈاکٹر حئی صاحب۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ ، OK. جناب والا میں وزیر موصوف سے یہ گزارش کروں گا کہ یہ جو dacoities ہیں ' road robberies ہیں' میں سمجھتا ہوں کہ پہلے سے زیادہ ہو رہی ہیں ہر صوبے میں۔ میں بلوچستان کے province کو جانتا ہوں وہاں تو کوئٹہ جیسا شہر بھی محفوظ نہیں

رہا۔ جو provincial capital ہے۔ اسی طرح سے کراچی ، لاہور اور پشاور کی صورتحال ہے ۔ آخر ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اتنا law enforcing agencies پر پیسہ ضائع ہو رہا ہے۔ اور خرچ ہو رہا ہے ویسے بھی کسی حکومت کے لئے شہریوں کے جان و مال کی حفاظت سب سے اہم ہوتی ہے ۔ تو یہ اس کے لئے ایسے اقدامات کیوں نہیں اٹھاتے جس سے کہ ایک عام شہری بغیر اسلحہ کے سکون کا سانس لے سکے ، ان کی پالیسیاں غلط ہیں ۔ جہاں کلاشنکوف عام ہو گی وہاں کیسے امن ہو گا۔

جناب چیئرمین ۔ اس دن یہ understanding ہوئی تھی کہ سوال پر تقریر نہ کی جائے بلکہ مختصر بات کی جائے ۔ جی منسٹر انٹریئر۔

چوہدری شجاعت حسین :جناب والا! معزز ممبر نے پالیسیز کی بات کی ہے تو میری اس سلسلے میں گزارش ہوگی کہ آپ یہاں پر ایک دن میں آدھا گھنٹہ ، گھنٹہ یا دو گھنٹے رکھ لیں ۔ ہماری جو پالیسیاں ہیں ان پر ہمیں یہ جو رہنمائی کریں گے اس پر عملدرآمد کرانے کی کوشش کریں گے ۔

جناب چیئرمین۔جی انور بھنڈر صاحب ۔

چوہدری محمد انور بھنڈر ۔جناب والا!میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں ۔ اس میں کوئی شک نہیں ، ڈاکٹر صاحب نے بھی یہ فرمایا ۔ یہ بنک ڈکیتیاں دن بدن بڑھ رہی ہیں ۔ کچھ اقدامات بھی جناب والا کئے گئے ہیں لیکن پھر بھی باوجود اس بات کے کہ اگر بنک بھی محفوظ نہ ہوں کسی بھی سرمائے کے لئے تو حکومت جناب اس بات سے مطمئن ہے کہ یہ جو ڈکیتیاں ہو رہی ہیں ان کے لئے یہ measures کافی ہیں یا اور measures لینے کا ارادہ ہے ؟

چوہدری شجاعت حسین:اس سے بھی بڑھ کر جناب والا! اقدامات لینے کا ارادہ ہے۔

جناب چیئرمین۔ آخری ضمنی سوال راشدی صاحب ۔

جناب حسین شاہ راشدی۔ کیا وزیر صاحب یہ بتائیں گے کہ یہ جو رقم بنکوں سے لوٹی گئی ہے اس سے کچھ واپس بھی ہوئی یا چلی گئی ؟

چوہدری شجاعت حسین :اس کی تفصیلات مہیا کردی جائیں گی ۔

جناب چیئرمین۔اگلا سوال نمبر ۱۲۱۔

121 *Mr. Khuda-e-Noor: Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state :

(a) the number of FIA (Immigration) employees suspended during the year 1996 posted in the Province of Balochistan; and

(b) whether it is a fact that one Mr. Walayat Sub Inspector FIA Immigration Post Taftan was removed from service on the orders of former Minister for Interior Mr. Naseerullah Khan Babar, if so, the details of the charge levelled against the officer and the stage of enquiry against him?

Ch. Shujaat Hussain: (a) One employee of FIA Immigration posted in the Province of Balochistan was suspended during the year 1996.

(b) It is not a fact that Mr. Walayat, Sub-Inspector FIA Immigration Post Taftan was removed from service on the orders of former Minister for Interior Mr. Naseerullah Khan Babar. However, he was transferred from I&AS Check post Taftan to Crime Circle FIA Quetta on the orders of the then Minister for Interior.

جناب چیئرمین۔ ضمنی سوال ۔ خدائے نور صاحب ۔

جناب خدائے نور۔جناب والا! اس پر اگر آپ مجھے تھوڑی سی اجازت دے دیں ۔

جناب چیئرمین۔اجازت ہے جی ۔

جناب خدائے نور۔اس کا اصل پس منظر میں انتہائی مختصراً بیان کروں گا اور اسی کے ساتھ میں اپنا ضمنی سوال بھی عرض کروں گا ۔

تو گزارش یہ ہے کہ تفتان میں ایک سب انسپکٹر ایف آئی اے جس نے مجھے وہاں سے ، اس میں یہ بھی میں ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ اس وقت ٹیلیفون ٹیپ ہو رہے تھے ۔ یہ بھی اس میں ثبوت کے طور پر ہے ۔ اس نے مجھے تفتان سے ٹیلیفون کیا ۔ حال احوال پوچھا ۔ کوئی کار خدمت مجھے کہا ، مجھ سے کسی کا ایڈریس پوچھا کہ مجھے اس سے کوئی کام ہے ۔ اس پر اس وقت

کی پیپلز پارٹی کی حکومت کے وزیر داخلہ کے پاس انٹیلیجنس بیورو کی رپورٹ گئی کہ اس ایف آئی اے کے سب انسپکٹر نے خدائے نور سے ٹیلیفون پر بات کی اور اپنی خدمات آفر کیں ۔ اس بنا پر اسی وقت بابر صاحب کے دستخطوں سے explanation اور فوری طور پر وہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ذکر ہوا ۔ ان کو وہاں سے ٹرانسفر کیا اور آج بھی وزیر موصوف کہہ رہے ہیں کہ ان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ ٹرانسفر کیا ۔ اس سے سب انسپکٹر ہوتے ہوئے چپڑاسی کا کام آج بھی لیا جا رہا ہے ۔ اس کو ایسی جگہ پر لگایا گیا ہے ۔ صرف ان کو یہ ہے کہ اس نے خدائے نور کو ٹیلیفون کیوں کیا ، JWP کے سیکریٹری جنرل کو ٹیلیفون کیوں کیا ۔ ایک عزیز ایک دوست ہونے کے ناطے ۔ تو میں چوہدری صاحب سے اسی بنا پر یہ ضمنی سوال کروں گا کہ کیا وہ وہی سزا اس وقت بھی بھگت رہا ہے جو اس وقت تھی ، ان کو چاہئیے تو یہ تھا کہ جہاں سے اس کی اس بنا پر ٹرانسفر کی گئی تھی کیا اس کو واپس نہیں بھیجا جائے گا ، اس کا ازالہ کریں ؟

جناب چیئرمین۔جی وزیر داخلہ صاحب ۔

چوہدری شجاعت حسین :جناب والا! اسی جگہ تو بھیجنا شاید ممکن نہ ہو ، لیکن اگر وہ اچھا آفیسر ہے اور سینیٹر خدائے نور صاحب بھی سمجھتے ہیں کہ اچھا آفیسر ہے تو اسے دیکھ کر اچھی جگہ پر پوسٹ کیا جا سکتا ہے ۔

جناب چیئرمین۔اگلا سوال نمبر ۱۲۲۔ زاہد خان صاحب۔

122. * Muhammad Zahid Khan: Will the Minister for Defence be pleased to refer to the Senate Starred Question No.191 replied on 3rd July, 1997 and state whether there is any proposal under consideration of the government to enhance the duration of water supply to the areas referred to in the said question, if so, its details?

Minister for Defence: Duration of water supply would be enhanced on the availability of increase in water resources for which an additional tube-well is being bored near Shah Piyara Graveyard.

123. *Mr. Muhamamd Zahid Khan: Will the Minister for

Information and Media Development be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the government to install a TV. Booster in Dir, if so, when and if not its reasons?

Mr. Mushahid Hussain Sayed: PTV is setting up a PTV-2 Booster at proper Dir which is Phase -II expansion under Japanese Grant in Aid Projects.

PTV is trying its best for the completion of project by the end of March, 1998 (Inshalla).

There is also a proposal to install TV Booster at Dir (Timargarh) in 8th Five - Year Plan. The installation of which is subject to release of funds by the government.

Mr. Chairman: No supplementary. Next question 124 Syed Iqbal Haider.

124. ***Syed Iqbal Haider:** Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

(a) the details of the cases of abduction got registered in F-10 Golra Police Station, Islamabad during the month of April, 1997;

(b) the number of abducted persons recovered/not recovered so far;

(c) the details of the efforts made/being made by the law enforcing agencies to recover the remaining abducted persons; and

(d) the number of culprits arrested so far in the said cases?

Ch. Shujaat Hussain: (a) Case FIR No. 68, dated 28-4-97 U/S 305-PPC Police Station Golra Sharif was registered.

(b) One, Suleman Hamid was abducted, who is yet to be recovered.

(c) The complainant has nominated accused Naseeb Rawan Khan S/o Kabil Khan R/o Soria Khail Manki Sharif, District Nowshehra. The Police party has raided several times at the native place of the accused, but as per information report the accused did not come back to his village after the commission of offence.

(d) No accused has so far been arrested.

Mr. Chairamn: No supplementary. Next question No.125.

125. *Syed Iqbal Haider: Will the Minister for Information and Media Development be pleased to state whether the Golden Jubilee Celebration Committee invited Mrs. Deena Jinnah, Daughter of the Founder of Pakistan to attend the Golden Jubilee Celebration in Pakistan, if so, the reasons due to which she did not attend the celebrations?

(Reply not received).

ڈاکٹر صفدر علی عباسی - جناب 125 سوال کا جواب نہیں آیا متعلقہ وزیر صاحب انفارمیشن منسٹر بھی موجود نہیں ہیں جناب -

جناب چیئرمین - جی انفارمیشن منسٹر صاحب بھی نہیں ہیں - جی چوہدری شجاعت صاحب -

چوہدری شجاعت حسین - جی جناب -

جناب چیئرمین - مہربانی کر کے اس کا نوٹس لیں - ایک تو اس کا جواب نہیں آیا ہوا اور منسٹر انفارمیشن بھی یہاں پر نہیں ہیں and I see no reason why he should not be present in this House.

چوہدری شجاعت حسین - ٹھیک ہے جی -

جناب چیئرمین - یعنی یہ کوئی طریقہ نہیں ہے کہ بغیر کسی اطلاع کے منسٹر صاحب

اپنی مرضی سے چلے جاتے ہیں ۔ ہاؤس کا وقار اور ہاؤس کی جو responsibilities ہیں ان کو پوری کرنی چاہئیں تو please inform that he must be here and he should explain his absence in the House.

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔ ایک اور بھی عرض ہے جناب ۔

جناب چیئرمین ۔ جی ۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔ اگر وزیر اطلاعات نہیں تھے تو ان کو اپنی ڈیوٹی کسی اور کو ۔۔۔

جناب چیئرمین ۔ جی بالکل صحیح بات ہے جی ۔ اگر کوئی وزیر کسی وجہ سے ، مجبوری سے نہیں آ سکتے تو at least he can do is, request to another colleague to answer these questions on his behalf. It is not proper that the House should be left without a Minister answering question. I agree with you. Yes, next is Khawaja Qutabuddin Sahib, 127.

127. *Khawaja Qutubuddin: Will the Minister for Defence be pleased to state :

(a) the number of Pakistani armed forces troops or police personnel working with U.N. indicating also the stations where they are serving and their station-wise break up;

(b) the revenue earned due to this deployments with the U.N. during the last 5 years;

(c) whether all the amount has been received from UN, if not, the amount still outstanding ; and

(d) whether it is a fact that the United States have donated some of its surplus military equipment to the U.N. peacekeepers, if so, whether Pakistan

has received any military equipment under this classification, if so, its details?

Minister Incharge for Defence: (a) Station-wise break-up of Pakistani troops employed on UN Peacekeeping Missions:

1. Contingent — No. of personnel

UN Transition Mission in Haiti (UNTMIH) 525

2. Staff Officers:

(a) Force HQ Haiti 19

(b) Demining School Angola 13

(c) UN HQ New York (including MA to PAREP) 3

3. Military Observers:

(a) UN Iraq/Kuwait Observer Mission 6

(b) UN Observer Mission in Angola 3

(c) UN Mission for referendum in Western Sahara 5

(d) UN Observer Mission in Georgia 6

(e) UN Observer Mission in Eastern Slavonia 8

4. Civil Police:

UN Mission in Bosnia Herzegovina 99

(b) Revenue earned during last five years:

US $ 236.831 million have so far been received from peacekeeping Missions:

1.	Combodia	1992-93
2.	Somalia	1992-95

3.	Bosnia	1993-96
4.	Eastern Slavonia	1996-97
5.	Haiti	1995-todate

(c) Amount still outstanding against UN.

Approximately US $ 63 million is outstanding on account of reimbursement for troops and contingent owned equipment.

(d) US equipment donation to UN/Pakistan

Donation of surplus military equipment to the UN peacekeepers by the United State is not known. Pakistan has not received any military equipment under this classification.

Mr. Chairman: No supplementary. Next is No.128, Dr. Ismail Buledi Sahib.

128. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the steps being taken by the government to control the terrorists activities especially in mosques?

Ch. Shujaat Hussain: The government has taken various steps to combat sectarian terrorism. Intelligence Coordination Committees have been constituted at provincial level which are listing out top most militants/terrorists and those involved in syndicated crimes. These lists are provided to Special Task Force established in each province who are mounting well planned operations for apprehending these elements.

Intelligence agencies have also been tasked to identify sources of funds and weapons for the militant sectarian organizations/terrorists elements. AHigh Powered Standing Commission has been set up for promotion of sectarian peace

and harmony. The law enforcing agencies of the provincial governments and ICT maintain vigilance and security on the Mosques and Imambargahs for prevention of any act of violence/terrorism.

Mr. Chairman: Supplementary question.

ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بلیدی۔ جناب میں نے جو سوال کیا ہے اور جو جواب وزیر موصوف نے دیا ہے میں اس سے مطمئن نہیں ہوں اس لئے کہ یہ فرقہ واریت اور دہشت گردی کے حوالے سے ملک میں جو کچھ ہو رہا ہے، آج ہی کراچی میں بنوری ٹاؤن میں جو واقعہ ہوا ہے اور ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود بھی اس کے ملزموں کا سراغ نہیں لگایا جارہا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اس محکمے پر شجاعت صاحب کا کوئی کنٹرول نہیں ہے یا وہ اپنے ماتحتوں کو پریس نہیں کر سکتے ہیں۔ لہٰذا پورے ملک میں آج فرقہ واریت کے حوالے سے دہشت گردی ایک اہم مسئلہ ہے اور لوگ انتہائی پریشان ہیں۔ کراچی میں، لاہور میں، کوئٹہ میں جہاں بھی آپ جائیں دہشت گردی کے حوالے سے لوگوں کو پریشانی ہے اور خاص کر جمعیت العلماء اسلام کو ہے جو ہماری پارٹی ہے، اس کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں وزیر موصوف سے یہ سوال کرنا چاہتا ہوں کہ آیا یہ جو انہوں نے جواب دیا ہے یہ لفظی ہے، اس پر کوئی implementation نہیں ہوئی ہے اور آج تک اس مسئلے پر کوئی مطمئن نہیں ہے۔ وہ مجھے اور اس ہاؤس کو مطمئن کریں کہ واقعی جو انہوں نے جواب دیا ہے کہ میں نے کمیٹیاں تشکیل دی ہیں اور میں نے مختلف جگہوں میں مساجد کی حفاظت کے لئے انتظامات کئے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ صرف یہ تحریری طور پر ہے عملی طور پر کچھ نہیں ہے۔ وہ مجھے مطمئن کر سکتے ہیں کہ وہ مزید اس کو عملی شکل دیں گے تاکہ فرقہ واریت کے حوالے سے، دہشت گردی کے حوالے سے جو پولیس اور مختلف ادارے لوگوں کو تنگ کرتے ہیں اور بے گناہ قتل ہو رہے ہیں اور اس ملک میں عام غریب کی جان و مال کا تحفظ نہیں ہے۔ جناب چیئرمین! آپ کے توسط سے میں وزیر داخلہ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہمارے سوالات میں کوئی --

جناب چیئرمین۔ سوال کر لیں۔

ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بلیدی۔ جناب سوال یہ ہے کہ وہ ہمیں مطمئن کریں کہ جو

انہوں نے جواب دیا ہے اس پر عملی طور پر کچھ کر رہے ہیں یا صرف تحریری باتیں ہیں ۔

جناب چیئرمین ۔ جی وزیر داخلہ صاحب ۔

چوہدری شجاعت حسین ۔ جناب والا! سارے ہاؤس کو پتا ہے کہ لاء اینڈ آرڈر اور terrorism کے معاملات اس وقت چل رہے ہیں ۔ یہ صوبائی معاملات کے دائرہ اختیار میں آتے ہیں ان کو ہدایات بھی جاری کر دی گئی ہیں ، ان کو ایک پالیسی گائیڈ لائن بھی دے دی گئی ہے ۔ جہاں تک ان کے سوال کا تعلق ہے کہ ہمیں مطمئن کریں کہ مساجد میں پولیس گارڈ لگائی گئی ہے یا نہیں تو وہ تمام صوبائی حکومتوں کو کہا گیا ہے کہ وہ مساجد میں پہرے کا انتظام کیا کریں۔ اگر کسی خاص مسجد کی بات کر رہے ہیں تو وہ مجھے جائیں میں انہیں مطمئن کر دوں گا ۔

جناب چیئرمین۔ جی مسعود کوثر صاحب ، ایک منٹ جی ، ایک کر لیں پھر آپ کو موقع دیتا ہوں ۔

سید مسعود کوثر ۔ جیسا کہ ہم سب کو معلوم ہے کہ یہ اس وقت اس ملک کا انتہائی سنگین مسئلہ ہے اور خاص طور پر جیسا کہ sectarian violence ہوتی ہے جو وزیر موصوف نے جواب دیا ہے وہ کوئی اتنا تسلی بخش نہیں ہے ۔ کیا وزیر موصوف صاحب یہ بتانا چاہیں گے کہ کیا concrete steps وہ envisage کرتے تھے اور کیا ٹائم فریم انہوں نے مقرر کئے ہیں کہ اس دوران proposals ان کے پاس آنی چاہئیں اور ان proposals کی روشنی میں عمل کیا جائے گا ۔ concrete proposals ہیں ان کے پاس ، ان کی منسٹری کے پاس ۔

جناب چیئرمین ۔ جی وزیر داخلہ صاحب ۔

چوہدری شجاعت حسین ۔ جناب والا! معزز سینیٹر ہاؤس کے سپیکر بھی رہے ہیں ۔ اگر وہ مکمل جواب دیکھیں تو وہاں پر تمام proposals کا ذکر کیا گیا ہے ۔ اس میں سے اگر وہ کسی نکتے کے اوپر وضاحت چاہیں تو میرا خیال ہے کہ زیادہ مناسب ہو گا ، وہ وضاحت میں دینے کو تیار ہوں اور اگر بحث کرنی ہے تو اس کے لئے ٹائم نکال لیں ۔

سید مسعود کوثر ۔ انہوں نے کہا ہے کہ کمیشن مقرر کیا گیا ہے ۔ کیا اس کمیشن کو کوئی ٹائم دیا جائے گا کہ ہم اپنی proposals دیں یا نہ دیں ۔

جناب چیئرمین ۔ کونسے کمیشن کی بات کر رہے ہیں ، کونسے کمیشن کی بات کی جارہی ہے ۔

سید مسعود کوثر ۔ اس میں ذکر ہے جناب ۔

جناب چیئرمین ۔ کون سا ۔

The high powered standing commission has been set up for promotion of sectarianism.

یعنی مطلب یہ ہے کہ وہاں بیٹھ کر حالات کو بہتر کروائیں تو اس کا time limit کیا ہو گا یعنی وہ کمیشن اس طرح کا نہیں ہے کہ fact finding آپ کریں ۔ یہ تو اس طرح ہے کہ ایک کمیٹی بن گئی ہے کہ آپ کوشش کریں کہ حالات بہتر ہو جائیں ۔ جی مسعود کوثر۔

سیدمسعود کوثر۔ جناب والا! انہوں نے کہا ہے کہ

an intelligence agency have also been asked to identify sources of fund and weapons for the military secretarian organization terrorist element. A high power standing commission has been set up for promotion of secretarian peace and harmony. The law enforcing agency in provincial governments and ICT to maintain vigilence and security.

یہ تمام جنرل سی باتیں ہیں ۔ میں یہ جاننا چاہوں گا کہ آپ نے کوئی وقت مقرر کیا ہے کہ دو یا تین ماہ کے اندر جہاں سے یہ شروع ہوتا ہے ، ان کو آپ identify کروائیں یا اور کیا complete steps اس situation کے حل کے لئے لینا چاہتے ہیں۔یہ ایک جنرل سی بات ہے ۔ اس سے آپ مطمئن نہیں کر سکتے۔

جناب چیئرمین۔جی وزیر داخلہ صاحب۔

چوہدری شجاعت حسین ۔جناب والا! کمیشن کا جہاں تک ذکر کیا گیا ہے ۔ یہ ایک continuous process ہے اور یہ وزارت مذہبی امور کے تحت قائم کیا گیا ہے ۔ وزیر مذہبی امور اس کے چیئرمین ہوں گے اور میں اس کا ممبر ہوں گا۔ اس کی ہر ماہ یا ڈیڑھ ماہ بعد میٹنگ ہوا

کرتی ہے اور وہاں پر تمام مسالک کے علمائے کرام ہیں یا دوسرے معزز شہری ہیں ۔ ان کو اس میں شامل کیا ہوا ہے ۔ وہ اپنی اپنی تجاویز لے کر آتے ہیں تاکہ اس پر حکومت عمل درآمد کرانے کی کوشش کرے ۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب اسماعیل بلیدی صاحب ۔آپ کا سوال ہے ۔

ڈاکٹرمحمد اسمعیل بلیدی۔ جناب والا! میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ حال ہی میں کراچی بنوری ٹاؤن میں جو تین علمائے کرام دہشت گردی کے حوالےسے مارے گئے تھے ۔ ان کا بتایا جائے کہ ان ملزموں کو کب تک گرفتار کیا جائے گا۔

جناب چیئرمین۔ جی وزیر داخلہ صاحب۔

چوہدری شجاعت حسین۔ جناب والا! اس سلسلے میں ایک موشن بھی آیا ہوا ہے ،اگر آپ اجازت دیں تو میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ جناب والا! یہ جب افسوس ناک واقعہ پیش آیا تو میں خود کراچی گیا۔میں اس مدرسہ میں بھی گیا اور علمائے کرام سے بھی میٹنگ ہوئی ۔ میں یہ کہوں گا کہ اس وقت صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ سندھ کی سربراہی میں بالکل صحیح سمت کی طرف جا رہے ہیں اور میرا خیال ہے کہ اس کو disclose کرنا مناسب نہ ہو گا بہرحال ان کی اب تک کی تفتیش سے حکومت پاکستان مطمئن ہے۔

جناب چیئرمین۔ جی اب وزیر اطلاعات یہاں موجود ہیں ۔ ان سے پوچھ لیں ۔ایک سوال نمبر 125 تھا جس کا جواب بھی نہیں آیا ہوا ہے-- I am glad that you are here but I wish you here in time.

Mr. Mushahid Hussai Sayed : No Sir, I am sorry for that because there was a problem. There are forty questions of my Ministry in the National Assembly the same time and I was coordinating with the Parliament and I appologize yourself I am sorry for that.

Mr. Chairman:- That is good justification but I wish you had been informed well in time then we would have deferred this question to be taken up

when you are here but we have not received the reply to this question.

Mr. Mushahid Hussain Sayed: Sir, There was a technical problem and I will give the answer right now. The technical problem was that now this Golden Jubilee Celebration Committee with the Ministry of Culture of which I am no longer Incharge. But I will give the answer to this question that the Golden Jubilee Celebrations Committee did not invite Mrs. Deena Jinnah for this celebrations.

جناب چیئرمین۔ جی اقبال حیدر صاحب - کیا آپ سوال 125 پر کوئی سوال پوچھنا چاہیں گے -

سید اقبال حیدر - جناب والا! یہی تو میری شکایت ہے کہ انہوں نے دعوت نہیں دی کیونکہ یہ فیصلہ پہلے ہو چکا تھا کہ محترمہ کو دعوت دینی ہے - ہماری یہی شکایت ہے کہ آپ نے ان کو کیوں دعوت نہیں دی - پاکستان کی پچاس سالہ جشن آزادی کے موقع پر قائداعظم کی صاحبزادی اگر تشریف لاتی ہیں تو ہمارے ملک اور عوام کے لئے ایک بڑی خوشی کی بات ہے - آپ کو ابھی ان کی بیٹی کو دعوت دینی چاہئیے کیونکہ آپ نے پچاس سالہ تقریبات کو اگلے سال مارچ تک جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے تو ابھی بھی اتنی تاخیر نہیں ہوئی ہے کہ آپ ان کو نہ بلائیں - آپ اب بھی اس نقصان کی تلافی کر سکتے ہیں -

جناب مشاہد حسین سید - جناب والا ! اس مسئلے پر کافی تفصیلی بحث ہوئی تھی اور آپ کو معلوم ہو گا کہ یہ جو کمیٹی ہے - یہ ایک آدمی کی کمیٹی نہیں ہے - اس کمیٹی میں پاکستان کے leading intellectuals بھی شامل ہیں اور یہ فیصلہ ہوا تھا کہ

and I would say that this decision was taken by consensus and in the view of the members of the committee they felt that the daughter of the Quaid-i-Azam had no role in the Pakistan movement and just the fact that the accident of birth this was ..

میں آپ کو وہی بتا رہا ہوں جو کمیٹی کی رائے تھی - میں اس سے آپ کو مطلع کر رہا ہوں - آپ

پہلے میری بات سن لیں ۔ کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ پاکستان کے بنانے میں ان کا کوئی اہم رول نہیں تھا ۔ accident of birth is no qualification for a certain position, just because she happens to ... اب جو قائداعظم کی ہمشیرہ تھیں ' ان کا اہم رول تھا اور اس وجہ سے ان کو مادرملت کہا جاتا ہے ۔ ان کی بیٹی کا کوئی خاص رول یا تعلق نہیں تھا ۔ یہ کمیٹی کی رائے تھی ۔ اس بنیاد پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا ۔ اس کے علاوہ یہ ہوا ہے کہ کمیٹی میں جو ڈاکٹر زمان زیدی صاحب ہیں وہ خودبھی گئے وہ ان کو جاکر ملے بھی ہیں' انہوں نے ان کو قائداعظم کے بارے میں books present کی ہیں ۔ وہ 50 سال سے پاکستان بھی نہیں آئیں ۔ So this was the justification for the Committee's decision, not in mine.

سید اقبال حیدر ۔ جناب یہ بڑی افسوناک justification ہے کہ آمروں کے صاحب زادوں کا جنرل ضیاء الحق کے بیٹے کا کیا رول ہے کہ انہوں نے تمام تقریبات میں شرکت کی ہے۔

(مداخلت)

جناب مشاہدحسین سید ۔ نہیں پاکستان کی گولڈن جوبلی میں کوئی رول نہیں ہے۔ نہ گوہر ایوب کا رول ہے نہ اس میں اعجاز الحق کا رول ہے ۔

سید اقبال حیدر ۔ برائے مہربانی اس پر نظرثانی فرمائیں۔یہ رول کی بات نہیں ہے قائداعظم سے عقیدت کی بات ہے۔ اظہار عقیدت ہے قائداعظم کے ساتھ اور اگر ان کی صاحبزادی زندہ ہیں اور وہ پاکستان میں آئیں تو ہمارے لئے بڑی خوشی کی بات ہے۔

Mr. Mushahid Hussain Sayed: He is contradicting himself.
ایک طرف یہ کہہ رہے ہیں کہ فلانے کے بیٹے کا کیا رول ہے تو اس حوالے سے یہ کوئی وراثت کی سیاست نہیں ہے۔ ایک کمیٹی نے فیصلہ کیا تھا۔ جن کا پاکستان movement میں رول نہیں تھا by an accident of birth she happens to be the daughter of the Quaid-e-Azam. She is living in Newyork fine ان کا پاکستان movement میں رول نہیں ہے ۔ اب ایک طرف آپ کہہ رہے ہیں کہ ان کا کیا رول ہے جو فلانے کا بیٹا ہے۔ایک طرف آپ justify کریں۔ اور دوسری بات ہے

technically speaking this portfolio is now with my honourable member of

Parliament and my colleague and friend Shaikh Rashid sahib Minister for Culture. He is the Chairman. So this question should be addressed to him.

سید اقبال حیدر۔ تو پھر اس سوال کو defer کیا جائے۔

جناب چیئرمین۔ دیکھتے ہیں۔ جی راجہ اورنگ زیب صاحب۔

راجہ محمد اورنگ زیب۔ میرے فاضل دوست نے یہ فرمایا ہے کہ اس میں گوہر ایوب کا کیا رول ہے اور اعجاز الحق کا کیا رول ہے ، تو میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ ذوالفقار علی بھٹو کا کیا رول ہے کہ جس نے پاکستان توڑا ، اس کا یہ رول ہے۔ کیا وہ اس کا یہ رول تسلیم کریں گے اور ایسے آدمی کی بیٹی کو گولڈن جوبلی میں شامل کریں گے جو پاکستان کے دوٹکڑے کرنے والے ہوں۔ ان کا یہ رول ہے۔

جناب چیئرمین۔ جی ڈاکٹر صفدر علی عباسی صاحب۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی۔ ہم چاہتے یہ تھے کہ question hour میں questions ہوں اور اس کے answers آئیں لیکن چونکہ ایک direct allegation اور جو آج رات T.V. پر دکھائی جاتی ہے۔ ذوالفقار علی بھٹو کے رول پر direct allegation کی گئی ہے ۔ اگر ان کا یہ رول discuss ہی کرنا ہے تو اس کے لئےمیرے خیال میں الگ موقع ہونا چاہیئے۔ میں قطعاً اس بات کوrebut کرتا ہوں کہ ایسٹ پاکستان کی جو fall تھی اس میں کس کا ہاتھ تھاکس کا نہیں تھا، اس پر بحث بہت زیادہ لمبی ہوسکتی ہے لیکن میں قطعی طور پر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ذوالفقار علی بھٹو اس ملک پاکستان کے saviour تھے اور ذوالفقار علی بھٹو کے رول پرہمیں فخر ہے، پاکستان پیپلزپارٹی کےہر کارکن کو فخر ہے اور اسی کی وجہ سے آج ہم اس پارلیمنٹ میں بیٹھے ہیں اور ہم ان کے رول کو ہمیشہ خراج تحسین پیش کرتے رہیں گے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین۔ بس ہو گئی بات۔

راجہ محمد اورنگ زیب۔ پاکستان کے دو ٹکڑے کرنے والا ذوالفقار علی بھٹو ہے۔ ایسٹ پاکستان بنانے والے ذوالفقار علی بھٹو ہیں۔

میاں رضا ربانی۔ پارلیمنٹ میں بیٹھ کر سپریم کورٹ کی دھجیاں اڑانے والے یہ کیا بات کرتے ہیں پاکستان کی۔

Mr.Chairman: Mr. Raza Rabbani please sit down.

Yes Mr. Abdul Hayee, supplementary on question No.128.

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ میرا وزیر صاحب سے یہ ضمنی سوال ہے کہ اگر کسی ملک کے اندر عبادت گاہیں بالخصوص مساجد محفوظ نہ ہوں اور شہری نماز پڑھنے کے لئے بھی خوف زدہ ہوں تو کیا یہ میری اس تجویز پر غور فرمائیں گے کہ اس ملک میں سب سے پہلے نمبر ایک فرقہ واریت کے خلاف حکومت کو پوری campaign چلانی چاہیئے اور اس کے لئے تمام سیاسی جماعتوں سے تعاون حاصل کرنا چاہیئے۔ جو بھی غیر ملکی پاکستان میں آتا ہے اس کو اپنے ملک میں ایسے نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ جیسے ہمارے borders free ہیں۔ دوسرا میں یہ عرض کروں گا کہ ملک کے اندر جو اسلحہ کی نمائش ہے ، وہ اسلحہ ان سے واپس لیا جائے۔ تیسرے میں یہ عرض کروں گا کہ لاکھوں غیر ملکی جو پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم ہیں ان کو نکالیں۔ جب تک آپ ان اقدامات پر توجہ نہیں دیں گے، اسلحہ کی نمائش اور کلاشنکوف کلچر ختم نہیں ہو گا اور rule of law نہیں ہو گا۔

جناب چیئرمین۔ آپ تقریر کر رہے ہیں یا سوال پوچھ رہے ہیں۔سوال پوچھیں۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ سوال یہ ہے کہ میں نے جو یہ تجاویز دی ہیں حکومت وقت اس پر غور فرمائے۔

جناب چیئرمین۔ جی غور فرمائیں گے (وزیر داخلہ صاحب کو متوجہ کر کے) جی غور فرما لیں۔ جی تاج حیدر صاحب۔

جناب تاج حیدر ، جناب چیئرمین، کیا وزیر موصوف تردید کریں گے کہ ایک سیاسی معاہدے کے ذیل میں بہت سے دہشت گرد چھوڑے گئے ہیں اور جو پھر سے ان جرائم میں ملوث ہیں اور پکڑے جا رہے ہیں۔ ان میں وہ لوگ شامل ہیں جو ان کی حکومت نے ایک سیاسی معاہدے کے تحت چھوڑے تھے۔

جناب چیئرمین ، جی منسٹر صاحب۔

چوہدری شجاعت حسین: اس طرح کا کوئی معاہدہ نہ ہوا ہے اور نہ ہوگا کہ کسی دہشت گرد یا ملک دشمن عناصر کو حکومت خود بخود چھوڑ دے۔

جناب تاج حیدر: جناب، میں ایک فہرست پیش کروں گا۔

جناب چیئرمین: جی دے دیں فہرست۔ سوال نمبر ۱۲۹ ڈاکٹر بلیدی صاحب۔

129. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi**: Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the details of the increases made in the PIA fare since January, 1996; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the government to further increase the fare if so, its details?

Minister Incharge for Defence: (a&b) The requisite information is being collected and will be placed before the House as soon as possible.

Mr. Chairman: Yes, Minister for Interior..

چوہدری شجاعت حسین: جناب چیئرمین! میں نے خاقان عباسی صاحب کو کہا تھا کہ ان کو اجازت ہے کہ وہ ہاؤس میں آسکیں تو انہوں نے کہا تھا کہ میرے جو تین سوال ہیں، جو ڈیفر کئے گئے ہیں، میں خود آ کر جواب دوں گا۔

جناب چیئرمین: تو یہ خود کیوں نہیں آئے۔ ڈیفر کرنے کے لئے درخواست بھیج دیتے ہیں۔ یہ کیا مذاق ہے۔ کیا خاقان عباسی صاحب ہاؤس سے بہت بڑے ہیں۔

چوہدری شجاعت حسین: سوال بہت important تھے۔ اس لئے انہوں نے کہا ہے۔

جناب چیئرمین: نہیں سوال important تھے لیکن کیا خاقان عباسی صاحب بہت بڑے آدمی ہیں کہ ہاؤس میں نہیں آسکتے۔

Please don't get involved. This is between me and the Minister. When I finish one item then I will ask you for your suggestion. So, please I would like you to

tell him that he should be in the House and this is hardly a courtesy to the House if he sends the message

کہ جی میں آج نہیں آ سکتا اس کو ڈیفر کر دیں۔ کیوں ڈیفر کر دیں۔ منسٹر کی بنیادی ذمہ داری ' ہاؤس کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس کا مقصد ہوتا ہے ہاؤس کو assist کرنا ' ہاؤس کے سامنے جوابدہ ہونا۔ تو یہ مذاق ہوتا ہے کہ وہاں سے پیغام بھیج دیا کہ میں نہیں آ سکتا۔

And in fact, I have not seen him for many months in this Parliament. Please tell him that this is his basic responsibility before this House. جی آپ جائیے۔

Mian Raza Rabbani: Sir, I was just pointing to you that you would like to consider that I don't think under the Rules Mr. Khakan Abbasi can come to the Senate because he is not a Minister as such. He is Chairman of PIAC with the status of a Federal Minister.

Mr. Chairman: We will examine it at the appropriate time.

جی جناب بلیدی صاحب، لیکن وہ اب نہیں ہیں تو جواب کون دے گا۔

ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بلیدی: جناب چیئرمین! یہ ٹھیک ہے لیکن چونکہ میرا سوال ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ پورے ہاؤس کی توہین ہے۔ یہ ایک دفعہ نہیں ہے ' کئی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ منسٹر نہیں آتے ہیں اور ہمیں بتاتے ہیں کہ منسٹر موجود نہیں ہے۔ یہاں لکھا ہوا ہے کہ اس کا جواب اب تک موصول نہیں ہوا ہے جبکہ ۲ مہینے پہلے میں نے اس کو بھیج دیا تھا۔ ۲ مہینے پہلے سوال جائے اور ۲ مہینے گزرنے کے باوجود اس کا جواب نہ آئے تو اس کے معنی یہ ہیں کہ ہم اس کے بعد سوال نہ کریں یا وہ ہمیں بتائیں کہ وہ جواب نہیں دیں گے۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ اہم مسئلہ ہے کہ PIA کا کرایہ راتوں رات بڑھایا جاتا ہے۔ پوری قوم پریشان ہے اور خاص کر مکران سے کراچی، کراچی سے گوادر، پنجگور سے تربت کے جو کرائے ہیں وہ مہینے میں ۴ دفعہ بڑھاتے ہیں۔ اس کا کیا جواز ہے۔ اس کے لئے ہمیں بتا دیں کہ اس سوال کو دوبارہ کب پیش کریں گے۔ اس رواں سیشن کے دوران مجھے اس کا جواب چاہیئے۔

جناب چیئرمین: جی جناب اقبال حیدر صاحب۔

سید اقبال حیدر، جناب چیئرمین! لکھا ہوا ہے کہ متعلقہ معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ یہ جواب کس کا ہے۔ سوال یہ تھا کہ

whether there is any proposal under consideration of the Government to further increase fares of PIA. The reply is that the information is being collected. Whereas the announcement for increasing the fare from 15th of November has already been published in the newspapers. Is this the respect they are showing to the Parliament that they don't mind informing the public at large through the Press but they mind informing the Houses of Parliament about a decision. This is a most condemnable trend. This is utter disrespect to the House.

Mr. Chairman: Yes, Aftab Sheikh Sahib.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Sir, I fully agree with my friend Mr. Iqbal Haider, I mean, we have been taken for granted in this Parliament. What the answer you should kindly see is this ; ' the requisite information is being collected and will be placed before the House as soon as possible'. We want to know as to when the letter was sent and when the letter was received by the PIA. After all a question is put by a learned member here as to when this question was sent to PIA. How much time they want for collecting the information.

جناب چیئرمین : صحیح بات ہے۔ اتفاق سے چوہدری صاحب مجھے آپ کو کہنا پڑ رہا ہے۔ آپ کی ذمہ داری براہ راست یہ نہیں بنتی۔ چونکہ آپ وزیر ہیں تو لہذا آپ کو مجھے کہنا پڑ رہا ہے کہ یہ information آسانی سے ٹیلیفون پر مل سکتی ہے۔ فیکس پر آجائے گی اگر ان کو کہا جائے کہ یہ فلاں تاریخ سے فلاں تاریخ تک ہے۔ یہ کوئی اتنی مشکل بات نہیں ہے۔ چونکہ کوئی دلچسپی نہیں لے رہا ہے۔ اس محکمے کا وزیر نہیں ہے ۔ تو اس وجہ سے غالباً کچھ اس طرح سے ہو رہا ہے۔

جناب آفتاب احمد شیخ : جناب House کا privilege ہے to know کہ ان کو

بھیجا کب گیا تھا۔

جناب چیئرمین : یہ کہہ رہے ہیں کہ 30 اگست کو بھیجا گیا تھا۔

جناب آفتاب احمد شیخ : اگست، ستمبر پورا ، اکتوبر پورا اور اب نومبر کی ، تاریخ ہے۔

جناب چیئرمین : پلیز چوہدری صاحب اب اس معاملے میں investigation کروائیں کہ کیا بات ہے who is at fault, what is happening یعنی خاقان عباسی صاحب پی آئی اے میں پھنسے ہوئے ہیں لیکن there should be somebody handling this ministry یعنی Defence Ministry کو تو handle کرنا ہے۔

چوہدری شجاعت حسین : جہاں تک Defence Ministry کا تعلق ہے میں اس کا انچارج ہوں پارلیمنٹری بزنس کا لیکن جب خاقان عباسی پی آئی اے کے چیئرمین بن گئے تو پھر یہ فیصلہ ہوا کہ پی آئی اے کے متعلق جو سوالات ہیں نیشنل اسمبلی اور سینٹ میں ان کے جوابات چیئرمین پی آئی اے خاقان عباسی صاحب دیا کریں گے۔ اس لئے یہاں پر coordination میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ آپ اگلے دن پر لگا دیں۔

جناب آفتاب احمد شیخ : جناب نو ہفتے ہوگئے ہیں۔ نو ہفتے، اس سوال کو نو ہفتے ہوگئے ہیں۔

جناب چیئرمین : راجہ صاحب آپ بھی اس میں دلچسپی لیں۔

This is very shame and embarrassment that a person who has taken responsibility, I have seen him in this House and this question was sent to the Ministry on the 30th of August.

تو آج دو مہینے کے بعد آ رہا ہے کہ information is being collected یعنی آج کل کے زمانے میں یہاں ٹیلی فون کریں فیکس پر دو منٹ میں آجائے گا۔

راجہ محمد ظفر الحق : اب یہ کہ

whether he can attend the Senate session, I don't know.

جناب چیئرمین ، دیکھیں جی if he cannot, somebody else should handle these questions. The Government should then make some arrangements اگر نہیں کر سکتے تو somebody else.

Mr. Aftab Ahmed Sheikh: Sir, the question whether he can attend or not it is entirely different. The Minister is already here.

Mr. Chairman: Correct, absolutely I agree.

I think he should ask the Defence Secretary why this matter تو اس میں راجہ صاحب is being delayed. جی جناب بولیدی صاحب۔

ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بلیدی ، جناب چیئرمین' مجھے بہت افسوس ہے کہ دو مہینے کے بعد بھی پی آئی اے کا جو چیئرمین ہے اس کو اتنی فرصت نہیں ہے کہ وہ ایک سوال کا جواب دے سکے۔ اس کی معنی یہ ہے کہ ملی بھگت سے ' گورنمنٹ اور آپس میں جو کرائے بڑھاتے ہیں انکے پاس اس کا کوئی جواز نہیں ہے۔ وہ کوئی جواب نہیں دے سکتے ہیں۔ وہ اس میں فیل ہو چکے ہیں۔ لہذا میں سمجھتا ہوں کہ پوری قوم کے ساتھ غداری ہے کہ خوامخواہ راتوں رات کرایوں میں اضافہ کر دیتے ہیں۔

جناب چیئرمین ، جی جناب صفدر عباسی صاحب۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ، میں آپ کی خدمت میں عرض کروں گا کہ یہ ڈیفنس منسٹری کا port-folio پرائم منسٹر نے اپنے پاس رکھا ہوا ہے ۔ میں اس میں محسوس کرتا ہوں کہ یہ پرائم منسٹر کی اپنی ذاتی ذمہ داری ہے کہ یا تو وہ port-folio کو سنبھالیں یا کوئی منسٹر تعینات کریں۔ یا جیسے چوہدری شجاعت صاحب پہلے ڈیفنس کے matter handle کرتے تھے چوہدری شجاعت کو handle کرنے دیئے جائیں۔ وہ پہلے جواب دیتے رہے ہیں یہ پرائم منسٹر کی اپنی ذمہ داری ہے کہ وہ یہ port-folio کس کو handle کرنے کے لئے دیتے ہیں۔

Mr. Chairman: So let the Prime Minister decide.

جی جناب تاج حیدر صاحب۔

جناب تاج حیدر : جناب میں تین خط چیئرمین پی آئی اے کو لکھ چکا ہوں، جو "ہمسفر" رسالہ ہے پی آئی اے کا اس میں موئنجو دڑو کو دریا کے بائیں کنارے پر دکھایا گیا ہے۔ دنیابھر میں یہ رسالہ جاتا ہے اور موئنجو دڑو کی جو پوزیشن ہے وہ تک اس میں غلط دکھائی گئی ہے جوہمارا عظیم ثقافتی ورثہ ہے۔ کیا میں آپ کے ذریعے یہ گزارش کر سکتا ہوں کہ اس طرف توجہ دلائیجائے، تین خط میں نے لکھے ہیں اور انہوں نے جواب تک نہیں دیا۔

جناب چیئرمین : کس چیز میں انہوں نے جواب نہیں دیا۔

جناب تاج حیدر : جناب ان کا ایک رسالہ ہے "ہمسفر" جو کہ ہر aircraft میں دنیا بھر میں جاتا ہے۔اس میں موئنجو دڑو دریا کے بائیں کنارے پر دکھایا جا رہا ہے بار بار پچھلے چھ مہینے سے۔ جبکہ دریا کے دائیں کنارے اس کی جگہ ہے۔ اگر ہم اپنے ثقافتی ورثے کو اس طرح ------

جناب چیئرمین : بہرحال راجہ صاحب کو دیتے ہیں I am sure he will look into this matter.

راجہ محمد ظفر الحق : جناب چیئرمین، آج سے تقریباً دو سال پہلے انہی کی گورنمنٹ کے زمانے میں، میں نے بھی "ہمسفر" رسالہ دیکھا، جو روٹس کا نقشہ بنا ہوا ہے جس کے بارے میں معزز رکن فرما رہے ہیں اس میں نو غلطیاں ہیں۔ میں نے لیٹر بھی اس وقت کی گورنمنٹ کو لکھا۔ انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا اور نہ ہی اس کی تصحیح کی تھی۔ لیکن اب ہم انشاء اللہ تعالیٰ اس کو درست کر دیں گے۔

Mr. Chairman: Next question 130, Saifullah Khan Paracha Sahib.

130. *Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Defence be pleased to refer to the Senate Unstarred Question No. 4 replied on 12-10-1996 and state:

(a) the details of light aircrafts in possession of each flying club in Pakistan;

(b) the details of the light aircrafts leased out, rented out or given by CAA

to each of these clubs; and

(c) whether Quetta Flying Club has been leased out, rented out or given any light aircraft by CAA; if not, its reasons and the steps being taken to give aircrafts to the said club?

Minister for Defence : (a) Details of light aircraft in possession of each flying club is attached as Annex-A.

(b) Details of light aircraft given out on loan by CAA to the clubs is indicated in the attached list as Annex-A.

(c) The details of aircrafts and gliders given by the CAA to Quetta Soaring Club are at Annex-B. These aircrafts and gliders have been given on loan.

ANNEX-A

AIRCRAF[illegible] [illegible]SSION OF FLYING CLUBS

[illegible] PAKISTAN

Sr. No.	Club	Types of Aircraft	No. of Aircraft	Remarks
1.	KARACHI AERO CLUB	CESSNA - 152	1	
		CESSNA - 150	1	On loan from Government.
		CESSNA - 185	1	On loan from Government.
		CESSNA - 206	1	
		PA-23		
		Total:3+2 (Govt. of Pak)= 5		
2.	LAHORE FLYING CLUB	CESSNA - 152	2	
		PA - 28	1	
		CESSNA - 185	1	On loan from Government.
		CESSNA - 310	1	
		CESSNA - 337	1	[illegible]
		CESSNA - 150	1	On loan from Government.
		Total:5+2 (Govt of Pakistan)=7		
3.	MULTAN FLYING CLUB.	CESSNA - 150	2	
		CESSNA - 172	1	
		CESSNA - 180	1	
		Total: 4		
4.	PESHAWAR FLYING CLUB	CESSNA - 150	3	One C-150 loan from Govt.
		CESSNA - 172	2	One C-172 loan from Govt.
		CESSNA - 421	1	
		PA - 23	1	
		GLIDER VALENT	1	
		CESSNA - 180	1	On loan from Government.
		Total:6+3(Govt of Pakistan)=9		
5.	QUETTA SOARING & FLYING	CESSNA - 172	1	On loan from Govt. Destroyed in fire.
		GLIDER ASK 13	2	On loan from Govt. Destroyed in fire.
		T-49	1	
		GLIDER 1-23	1	Purchased from the insurance claim.
		Total:	1	
6.	RAWALPINDI FLYING CLUB	CESSNA - 152	2	One C-152 loan from Government
		cessna - 172	1	
		CESSNA - 180	1	On loan from Government.
		Total:2+2(Govt of Pak)=4		

(i) AP-BBE CESSNAR 172 K

(ii) AP-AUM CAPSTAN T-49 GLIDER

(iii) AP-AWOASK-13 GLIDER

(iv) AP-AWP ASK-13 GLIDER

جناب چیئرمین۔ جی کوئی ضمنی سوال۔

ڈاکٹر عبدالحئی : ہاں جی۔

جناب چیئرمین : اس پر فیصلہ ہوا تھا کہ جب کوئی ممبر غیر حاضر ہے تو اس پر ضمنی سوال نہیں ہوگا۔ 131 حافظ فضل محمد صاحب۔

131. *Hafiz Fazal Muhammad: Will the Minister for Interior and Narcotics be pleased to state:

(a) the number of public transport vehicles issued route permits on route numbers 1 and 6 (Islamabad-Rawalpindi) and the actual number of public transport vehicles plying on these routes, separately;

(b) whether it is a fact that the public transport vehicles on the said routes have been allowed to display route number plates on dash boards, if so, its reasons; and

(c) whether it is also a fact that route No. 6 has been shortened, if so, its details?

(Reply not received).

جناب چیئرمین۔ کوئی ضمنی سوال۔

حافظ فضل محمد : ابھی تو وزیر داخلہ صاحب ، خود تشریف فرما ہیں۔ ہم ان کے دیدار سے مستفید ہو رہے ہیں لیکن یہاں لکھا ہے کہ جواب موصول نہیں ہوا ہے۔

جناب چیئرمین ۔ بتائیں جی یہ سوال کب گیا ہے۔

چوہدری شجاعت حسین۔ کون سے سوال کی بات کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین ۔ 131۔

حافظ فضل محمد۔ ماشاء اللہ ان کو سوال کا بھی پتا نہیں چلا۔ میں دوبارہ پڑھتا ہوں کیا وزیر داخلہ و انسداد منشیات بیان فرمائیں گے کہ روٹ نمبر 1 اور 6 اسلام آباد ۔ راولپنڈی پر کتنی گاڑیوں کو روٹ پرمٹ دیئے گئے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ چوہدری صاحب یہ آپ کی منسٹری کے متعلق ہے۔

حافظ فضل محمد۔ جناب عالی! یہ حال ہمارے سب سے ذمہ دار وزیر جو وزیر داخلہ ہو ----

جناب چیئرمین۔ 131 آپ کی منسٹری کے متعلق ہے اور اس سوال کو بھی گئے ہوئے دو مہینے ہو گئے ہیں۔

چوہدری شجاعت حسین۔ جناب جواب آ جائے گا، کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

جناب چیئرمین۔ نہیں جواب تو آ جائے گا۔ گزارش یہ ہے کہ سوال گئے ہوئے دو مہینے ہو گئے ہیں اور جواب ابھی تک نہیں آیا، آ تو جائے گا۔

(مداخلت)

چوہدری شجاعت حسین۔ کہیں نہ کہیں، کوئی نہ کوئی رکاوٹ ضرور ہو گی، خرابی ضرور ہو گی۔

جناب چیئرمین۔وہ رکاوٹ پتا کریں ۔

چوہدری شجاعت حسین۔ ہم سیکرٹریٹ کے ساتھ بیٹھ کے ہاؤس کو آگاہ کر دیں گے کہ کیا وجوہات ہیں کہ یہ سوال اس طرح ہوا ہے۔

جناب آفتاب احمد شیخ۔132 کا بھی یہی جواب ہے ۔

جناب چیئرمین۔ پہلے 131 تو کر لیں پھر 132 پہ آتے ہیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین۔ چوہدری صاحب

this requires you to look into the matter and whoever is responsible, pull him and ask him why he is delaying these matters.

یہ تو آپ کی اپنی منسٹری ہے۔

چوہدری شجاعت حسین۔ اس میں سیکرٹریٹ کا بھی دیکھنا پڑے گا۔

جناب چیئرمین۔ بالکل دیکھیں۔ ہمارے سیکرٹریٹ کی delay ہے تو مجھے بتائیں۔

چوہدری شجاعت حسین۔ اگر سیکرٹریٹ کے طرف سے delay ہے۔

جناب چیئرمین - بالکل ہے تو مجھے بتائیں I will take appropriate steps in my own organization. لیکن اگر آپ کی طرف سے ہے تو اس کو مہربانی کر کے دیکھ لیں۔

چوہدری شجاعت حسین۔ ٹھیک ہے جی۔

جناب چیئرمین - جی جناب next 132, Ministry of Defence کے بارے میں ہے۔

132. *Hafiz Fazal Muhammad: Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the number of officers working in PIA with their province-wise break-up indicating also the date of their recruitment; and

(b) the criterion adopted for the recruitment of the said officers?

Minister for Defence: The requisite information is being collected and will be submitted as soon as possible.

Mr. Chairman: Again reply not received.

چوہدری شجاعت حسین۔ یہ بھی PIA کے ------

میاں رضا ربانی۔ 136 ,135 کا بھی یہی حال ہے۔

جناب چیئرمین۔ معلوم ہوتا ہے کہ Defence کسی نے چھوڑ ہی دیا ہے کہ جی ٹھیک ہے۔

چوہدری شجاعت حسین۔ جناب والا! میں اس میں وضاحت کرنا چاہوں گا، جیسے میں نے پہلے گزارش کی ہے کہ Defence کا مسئلہ ہی نہیں ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین۔ I know, I am coming to that میں نے پہلے بھی دیکھا ہے، اب بھی دیکھوں گا۔

چوہدری شجاعت حسین۔ جناب والا! Defence کا مسئلہ نہیں ہے۔ Defence کے 35 سوالات ہیں تمام کے جوابات یہاں پر موجود ہیں، Defence کا مسئلہ نہیں ہے۔ یہ PIA کا علیحدہ مسئلہ پیدا ہوا ہے تو حل ہو جائے گا انشاء اللہ کہ کیا رکاوٹ ہے۔

جناب چیئرمین۔ چوہدری صاحب اس میں دو مسئلے ہیں۔ ایک تو مسئلہ یہ ہے کہ انہوں نے کہا کہ PIA کے سوالات شاہد خاقان عباسی صاحب handle کریں گے۔ وہ تو ایک مسئلہ ہے۔ دوسرا یہ ہے کہ جواب بھی موصول نہیں ہو رہا یعنی جواب دینا تو منسٹری کے افسروں کا کام ہے کہ جواب تیار کریں۔ اس میں تو منسٹر صاحب supervise کر سکتے ہیں۔ جواب تو افسروں نے اکٹھا کرنا ہوتا ہے۔

So, please ask the Secretary Defence why is this not being done?

باقی تو بعد کی بات ہے کہ کس نے جواب دینا ہے۔ 131 کا جواب کب تک آئے گا۔

چوہدری شجاعت حسین۔ جناب اگلے ہفتے۔

جناب چیئرمین۔ اگلے ہفتے جی۔

Next 132, again not received, 133 Habib Jalib Baloch.

133.. * Mr. Habib Jalib Baloch: Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the year-wise amount (Local and foreign exchange separately) spent on

the improvement of the Meteorological Radar Network in Pakistan during the last three years;

(b) the funds allocated for the said purpose during the said period with their year-wise break-up; and

(c) the amount allocated for the purpose during the year 1997-98?

Minister Incharge for Defence: (a) Nil.

(b) Nil.

(c) Amount allocated for improvement of Meteorological Radar Network during 1997-98 is as under:-

(i)	Local Currency	Rs. 3.350 million
(ii)	Foreign Exchange (Grant-in-Aid committed by Government of Japan)	Rs. 17.850 million

جناب خدائے نور۔ وہ بھی یہی ہے۔

جناب چیئرمین۔ اس کا بھی یہی ہے۔ 134 Habib Jalib Sahib Really sad.

134. ***Mr. Habib Jalib Baloch:** Will the Minister for Railways be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the Pakistan Railways is running into losses if so, its reasons and the steps being taken by the Government to improve the situation; and

(b) the number of employees working in Pakistan Railways at different levels with province-wise break-up?

Sardar Muhammad Yaqoob Khan Nasir: (a) Pakistan Railway is running into losses since 1975-76. The main reasons for the loss are

as under:-

- Although Pakistan Railways' earning has increased over the years yet the Railways expenditure has increased at a much larger pace due to general increase in prices, devaluation of Rupee and inflation over the previous years The following items of expenditure are worth mentioning:

* Fuel
* Electricity
* Pension

- In the discharge of the socio-economic obligation towards the general public and strategic needs of the country it has to bear some undue burdens which add to the loss of Railways.

Pakistan Railways has taken necessary steps to increase earnings and to decrease the expenditure such as :

- Reducing the number of staff by attrition.
- Introduction of Non-Stop services such as Karachi Express, Rawalpindi-Lahore Night Rail Car and Faisalabad-Karachi Express train.
- Induction of more high grade compartments in the existing trains.

In order to improve the situation a reorganization of the Railway system is underway now a days wherein the main emphasis is on:

- Privatisation of the Railway activities as far as possible.
- Relieving the Railway from such burdens which are not directly related with the Railway operations.
- Closure of such sections, routes, trains and elimination of

stoppages which are not commercially viable.

(b) Grade-wise and province-wise break-up of persons working in Pakistan Railways, attached departments and subordinate offices is as under: -

S.No	Scale	Punjab	Sindh	NWFP	Baluchistan	NA/FATA	AJK	Total
1	22	1	-	-	-	-	-	1
2	21	6	-	-	-	-	-	6
3	20	41	10	5	-	-	-	56
4	19	55	15	20	5	2	-	97
5	18	122	41	30	8	7	3	211
6	17	393	85	52	11	10	6	557
7	16	877	131	33	21	-	-	1062
8	15	539	78	36	1	-	3	657
9	14	726	270	88	5	-	2	1091
10	13	342	85	52	-	10	5	494
11	12	1584	915	125	108	2	9	2743
12	11	2859	1506	390	37	18	34	4844
13	10	343	97	24	1	-	6	471
14	9	1685	1038	182	61	12	5	2983
15	8	1222	830	115	91	2	1	2261
16	7	4939	1968	569	153	14	39	7682
17	6	8775	1358	522	352	3	33	11043
18	5	9838	3121	1091	609	28	101	14788
19	4	6224	1708	718	503	-	105	9258
20	3	8081	2724	464	546	10	86	11911
21	2	9896	2868	608	1425	1	9	14808
22	1	12812	5273	1515	914	21	168	20703
	Total:-	71360	24121	6639	4852	140	615	107727

Mr. Chairman: Next we go to question No. 135.

135. ***Mr. Habib Jalib Baloch:** Will the Minister for Defence be

pleased to state:

(a) the number of airports in Balochistan and the number of PIAemployees working there, with their province-wise break-up;

(b) the number of persons having the domicile of Balochistan working on contract basis in PIA and the time by which their services will be regularized; and

(c) the number of ASP employees at these airports with their province-wise break-up?

Minister for Defence: The requisite information is being collected and will be submitted as soon as possible.

136 . **Ch . Muhamamd Anwar Bhinder:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the income expenditure, profit earned or loss suffered by the Pakistan International Airlines during 1996-97;

(b) the foreign and domestic debts, if any of the Corporation as on30-6-1997; and

(c) the number of persons working in the Corporation with their grade-wise brea-up indicating also the amount paid to them towards their salaries during the said year?

Minister for Defence : The requisite information is being collected and will be placed as soon as possible.

جناب چیئرمین ۔ اس کا بھی جواب نہیں آیا ہوا Ministry of Defence کے بارے میں ہے۔ 136 کا بھی نہیں آیا ہوا ہے بھنڈر صاحب کا سوال ہے۔ Answer ہے ہی نہیں تو میں کیا کہوں۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب والا! میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جو PIA کے متعلق فرمایا گیا کہ شاہد خاقان عباسی آئیں گے یا نہیں آئیں گے ، آ سکتے ہیں یا نہیں آ سکتے وہ دوسرا سوال ہے اور غالباً میرے خیال کے مطابق نہیں آ سکتے اور جو بھی منسٹر صاحب جواب دیں گے، وہ جواب دیں لیکن جناب والا! سوال دوسرا ابھرتا ہے کہ کم از کم یہ جوابات جو آتے ہیں یہ منسٹری سے سیکرٹریٹ کو آ جاتے ہیں۔ منسٹری سے تو سیکریٹری ڈیفنس responsible ہیں ۔ سیکریٹری ڈیفنس کو یہ سوالات کے جوابات بنا کے بھیجنے چاہئیں اب رہا سوال یہ کہ کون ان کا جواب دے گا on the floor of the House وہ الگ مسئلہ ہے لیکن یہ سوال جو ہیں ۔ میں نے اس میں پوچھا تھا کہ ان کا بجٹ کیا ہے پی آئی اے کا اور پی آئی اے کا بجٹ ان کے پاس نہیں ہے کہ ان کو کیا خسارہ ہوا یا تیس جون میں ، ان کی آمدن کیا تھی اور خرچہ کیا تھا۔ یہ انفارمیشن بھی نہیں ہے ۔ یہ انفارمیشن بھی یہ collect کر رہے ہیں ۔یعنی اپنے بجٹ کی انفارمیشن بھی ان کو پتہ نہیں ہے کہ تیس جون کو ہمیں آمدن کیا ہوئی اور ہمیں خسارہ کیا ہوا اور اس کے لیے بھی سیکریٹری ڈیفنس جواب نہیں دے سکتے اس ہاؤس کو ۔ اس کا کیا جواز ہے جناب والا !

جناب چیئرمین۔ کوئی جواز نہیں ہے there is absolutely no justification

چوہدری محمد انور بھنڈر ۔ تو پھر جناب repeat کریں ان کو next turn پر ۔ اب ہماری مشکل یہ ہے کہ دو مہینے پہلے ہم سوال دیتے ہیں ۔ایک ہماری turn آتی ہے دوسری پر سیشن ایڈجرن ہو جاتا ہے ۔ چار مہینے بعد دسمبر میں اس کا جواب آئے گا ۔ ہماری مشکلات بھی جناب والا ! ملاحظہ فرمائیں ۔

Mian Raza Rabbani: Sir, 150 and 152 , pertaining to the Ministry of Defence,

وہاں پر بھی یہی ہے کہ they may be fixed on the next rota day. This is joke with this House.

جناب چیئرمین۔ نیازی صاحب ، ان سارے سوالات کو سپیشل مجھے put up کریں to fix a day for this اگلے ہفتے ۔ دیکھیں دو پہلو ہیں سوال کے ایک تو یہ ہے کہ جواب کس

نے دینا ہے ۔ وہ تو بعد کی بات ہے ۔ جواب تو آئے ۔ جواب ہی نہیں آیا ۔ یعنی ڈیفنس کی منسٹری کے سوال کا جواب کوئی نہیں آیا۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ ۔ میرا خیال یہ ہے جناب والا ! یہ پہلو تہی اس لیے کر رہے ہیں کہ ان کے اخراجات زیادہ ہیں ۔

چوہدری شجاعت حسین ۔ جناب والا! میں اس میں وضاحت کرنا چاہوں گا کہ ڈیفنس منسٹری کے ، سوائے پی آئی اے کے باقی تمام سوالات کے جوابات یہاں موجود ہیں ۔ اگرچہ ایک آدھ کا نہ ہو گا ۔ آج چھتیس سوالات تھے جناب ایک سوال تو نہیں تھا ۔ اگر چھتیس میں ایک نہ آیا ہو اور یہ پی آئی اے کا مسئلہ ہے ۔

میاں رضا ربانی۔جناب چیئرمین صفحہ 34/152 آپ دیکھ لیں گے ۔ اب اس کا کیا تعلق ہے اس کے ساتھ ۔

چوہدری شجاعت حسین ۔ چھتیس میں سے اگر ایک کا نہیں جواب آیا تو یہ بات کا بتنگڑ بنانے کی کوشش نہ کریں ۔

جناب چیئرمین۔ یعنی جس طرح میں نے عرض کیا ہے چوہدری صاحب ۔

چوہدری شجاعت حسین ۔ جناب یہ صرف پی آئی اے کا مسئلہ ہے ۔

جناب چیئرمین۔ نہیں ، نہیں ۔ پی آئی اے کا تو ایک مسئلہ ہے کہ جوابات کس نے دینا ہیں۔ دوسرا یہ کہ جواب تو آئیں ۔

چوہدری شجاعت حسین ۔ جوابات کے علاوہ وہاں پر یہ بھی دیکھنا ہے کہ یہ سوالات کا ہوا کیا ہے ۔ کہاں سے چلے تھے کہاں پہنچے ہیں کیسے پہنچے اس چیز کی انکوائری تو کرنی چاہئیے۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ ۔ جناب والا ! آپ حکومت کو سختی سے ہدایت کریں کہ کم از کم ان مسائل پر ،--- خاص طور پر اس پی آئی اے کا برا حال ہے ۔ ہر لحاظ سے صرف کرائے بڑھائے جاتے ہیں اور کچھ نہیں ہو رہا ہے۔

Mr. Chairman: 137, Mr. Anwar Bhinder Sahib.

137. *Ch. Muhamamd Anwar Bhinder: Will the Minister for Information and Media Development be pleased to state:

(a) the income, expenditure, profit earned or loss suffered by the Pakistan Broadcasting Corporation during 1996-97;

(b) the foreign and domestic debts, if any, of the Corporation as on 30-6-1997; and

(c) the number of persons working in the corporation with their grade-wise break-up indicating also the amount paid to them towards their salaries during the said year?

Mr. Mushahid Hussain Sayed: (a) The income, expenditure and losses of Pakistan Broadcasting Corporation for the year 1996-97 are as under-

Income	Rs. 659.536 million
Expenditure	Rs. 755.972 million
Losses	Rs. 96,436 million

(b) Nil

(c) The Grade-wise break-up of employees in PBC is as under:-

PBC Scale	Number of employees
1	1051
1A	95
2	581
3	751
4	516
4A	98

5	308
6	468
7	161
8	94
9	29
M. III	2
M. II	1
Total	4155

The above working employees were paid Rs. 348,586 million as salaries and allowances during the year 1996-97.

Mr. Chairman: Supplementary question.

چوہدری محمد انور بھنڈر ۔جناب والا ! میں نے اس سوال میں یہ دریافت کیا ہے کہ براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی آمدن کیا ہے اور اخراجات کیا ہیں ۔اس میں بتایا گیا ہے کہ 96 ملین کا loss ہے اور اس میں جناب جو اخراجات تنخواہوں پر ہیں وہ بھی میں نے دریافت کیے تھے وہ 4155 ملین ۔ جناب والا !! یہ تقریبا 50% ہے۔ کیا وزیر صاحب اس سے مطمئن ہیں ۔

جناب چیئرمین۔ جی وزیر اطلاعات صاحب ۔

جناب مشاہد حسین ۔ جناب یہ مسئلے چل رہے ہیں کافی دنوں سے اور اس کو ہم re-organize کر رہے ہیں ریڈیو پاکستان کو اور حال ہی میں ہم نے سینیٹر پرویز رشید کو چیئرمین بنایا ہے پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کا بھی اور وہ ساری معاملات سیٹل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ یہ آئندہ کے لیے at least ریڈیو پاکستان میں اس قسم کے نقصانات نہ ہوں جو ماضی سے چل رہے ہیں ۔

جناب چیئرمین۔ جی شکریہ جی ۔ جی جناب عالی صاحب ۔

جناب جمیل الدین عالی ۔جناب سے پوچھنا یہ ہے کہ کمرشل جو ایڈورٹائزمنٹ لیتے ہیں پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن، اس کی ایک سال میں آمدنی کتنی ہے۔ نفع تو معلوم نہیں ہے

نقصان ہو چکا ہے ۔ اس سے total intake کیا ہے اس سال میں ۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب وزیر اطلاعات ۔

جناب مشاہد حسین ۔ پچھلے سال کا 75 ملین روپے اور اس سال انشا اللہ 86 ملین روپے ہیں اور میں یہ بھی انظارم کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے special permission لی ہے۔ آج کل پتہ ہے کہ گورنمنٹ جابز پر بین ہے there should be a marketing division in Radio Pakistan for the first time in the history of Radio Pakistan. پہلی مرتبہ ایک مارکیٹنگ ڈویژن ہو رہی ہے ۔ اور ویسے بھی ہمارے جو ریونیو جب سے ہماری گورنمنٹ آئی ہے there has been a 15% increase from 75 million to 85 million.

جناب چیئرمین۔ جناب جاوید اقبال عباسی صاحب آپ کچھ پوچھنا چاہ رہے تھے ۔

حاجی جاوید اقبال عباسی ۔ جیسا کہ وزیر موصرف نے بتایا ہے کہ نئے چیئرمین کے آنے سے یہ آمدنی بڑھے گی یا اخراجات کم ہوں گے ۔ میں ان سے پوچھوں گا کہ وہ کون سے اس میں عوامل شامل کیے جائیں گے یا اس سے پہلے کیا وجوہات تھیں جو چیئرمین تھے آیا ان سے باز پرس ہوئی ہے اور دوسرا میرا یہ ہے کہ ایبٹ آباد کا جو ریڈیو سٹیشن ہے اس کے بارے میں یہ وضاحت کریں کہ اس کو مزید توسیع کررہے ہیں یا ختم کر رہے ہیں ۔

Mr.Chairman:Yes Minister for Information.

جناب مشاہد حسین۔ جناب جہاں تک ایبٹ آباد کا تعلق ہے اس پر ایسا کوئی Plan نہیں ہے۔ ایبٹ آباد کا جو سلسلہ ہے اسے ختم نہیں کر رہے ۔ دیکھیں جی 1995-96 organise میں پاکستان براڈکاسٹنگ کارپوریشن میں total strength of Employees 4155 تھی۔

457 new employees were put in but the budget remained the same

سٹاف کا اضافہ ہوا 12-13% بجٹ اتنا ہی رہا ۔ اسی بجٹ سے ہم ان کی تنخواہیں دے رہے ہیں' ان کے سارے چارجز دے رہے ہیں تو اس سے یہ gap بڑھتا گیا۔ اب انشااللہ اس کو ہم stream line کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین۔ جی شفقت محمود صاحب ۔

جناب شفقت محمود ، ریڈیو پاکستان کے بجٹ کے حوالے سے بات ہو رہی ہے تو
ایک جو بہت اہم زریعہ ہوتا ہے revenues raise کرنے کا' وہ ہوتا ہے sports broadcasting
اور آجکل جو یہ کرکٹ ہو رہی ہے تو sports broadcasting ہو رہی ہے لیکن میرا خیال ہے کہ
یہ ریونیو اس لئے نہیں بڑھ رہا کہ جو quality of commentary دی جا رہی ہے کرکٹ کے اوپر'
مجھے تو لگتا ہے کہ جتنے لوگ کمنٹری کر رہے ہیں وہ سارے سفارشی طور پر بھرتی کئے گئے ہیں۔
اس میں میرٹ یا professional competence کو بالکل مدنظر نہیں رکھا گیا۔ جو لوگ پچھلے
دس بارہ سال سے بیچارے ٹھیک ہو گئے تھے پریکٹس کے ساتھ ان کو بھی نظر انداز کر دیا گیا
ہے-- میں وزیر صاحب سے یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ کس طرح ہو رہا ہے۔ایک طرف تو آپ
revenues raise کر نا چاہ رہے ہیں اور دوسری طرف آپ اتنے incompetent لوگوں کو ایک
ایسے شعبے میں' جو سب سے زیادہ important ہے revenues raise کرنے کا ،یعنی کہ سپورٹس ،تو
criteria کی بنیاد پر اتنے آپ incompetent commentators بھرتی کررہے ہیں۔

Mr.Chairman: Minister for Information:

جناب مشاہدحسین۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اس میں کوئی linkage نہیں ہے loss
of revenue اور quality of commentry کا۔ یہ دو مختلف چیزیں ہیں ۔ اس کے ساتھ ساتھ جو
marketing division ہم نے establish کیا ہے اس کا special focus ہے to raise
revenues through the package of sports جو پوری دنیا میں ہوتا ہے اور ادھر نہیں ہوتا
کیونکہ یہ ایک سرکاری محکمے کی طرح چلایا گیا لیکن I will agree with that Honourable
Member Senator Shafqat Mehmood کہ آجکل کمنٹری کے بارے میں شکایات ہیں ۔وہ کہتے
ہیں کہ "داؤ کینگری" میں لوگوں کا داؤ لگ جاتا ہے ۔وہ شاید اس قسم کے کچھ لوگ ہیں اور it
is very unfortunate so we are examining that کئی دفعہ یہ بھی ہوتا ہے کہ جو ہمارے
کمرشل سپانسرز ہیں وہ pay for the commentary وہ کہتے ہیں کہ فلاں بندے کے لئے ہم pay
کریں گے۔ اس کا فری ٹکٹ آسٹریلیا کے لئے کر لیتے ہیں لیکن we are working it out and
some other complaints which have been pointed out are genuine.

Mr. Chairman : Next question is No.138. Yes Anwar Bhinder Sahib.

138. **Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** Will the Minister for Raiways be pleased to state:

(a) the income, expenditure, profit earned or loss suffered by the Pakistan Railways during 1996-97;

(b) the foreign and domestic debts, if any, of the Corporation as on 30-6-1997; and

(c) the number of persons working in the Corporation with their grade-wise break-up indicating also the amount paid to them towards their salaries during the said year?

Sardar Muhammad Yaqub Khan Nasir: (a) According to the provisional accounts of June, 1997, the income, expenditure, profit earned or loss suffered by Pakistan Railways during 1996-97 is as under:-

	(Rs. in Million)
Revenue receipts	9747,292
Revenue Expdr.	14939,779
Net Loss:	5192,487

(b) The amount of foreign and domestic debts outstanding on 30-6-1997 is as under:-

*Foreign Debt.- Foreign Loans outstanding on 30-6-1997:-

	(Rs. in Million)
On Capital Account	4772,359
On Replacement Account	8620,708
Total:	13363,066

*Domestic Debt:-State Bank of Paksitan's overdraft on 30-6-97 is Rs.

9918,,062 million.

(c) The grade-wise number of employees working in Paksitan Railways is as under:

Scale No	No of Employees
1	20703
2	14808
3	11911
4.	9258
5.	14788
6.	11043
7.	7682
8.	2261
9.	2983
10.	471
11.	4844
12.	2743
13.	494
14.	1091
15.	657
16.	1062
17.	557
18.	211
19.	97
20.	56
21.	6

22.	1
Total	107727

The expenditure incurred on the salaries of the above staff during 1996-97 is Rs. 4016.485 million.

Mr. Chairman : Supplementary question?

چوہدری محمد انور بھنڈر۔ جناب والا میں نے اس سوال میں پاکستان ریلوے کی صورت حال دریافت کی تھی جس کے جواب میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال میں پاکستان ریلوے کو 5152 Million کا خسارہ ہوا۔ اس کے ذمہ 13363 Million بیرونی قرضہ جات ہیں اور 9918 Million سٹیٹ بنک کا قرضہ ہے۔ اس کے مقابلے میں اس میں جتایا گیا ہے کہ تنخواہوں کے خرچے 4016 Million ہیں۔ یہ اس طرح سے total income کے تقریبا" 50% تنخواہوں کا خرچہ چلا جاتا ہے۔ اس ساری صورت حال سے حکومت پاکستان یا وزیر صاحب مطمئن ہیں۔

Mr. Chairman :Yes Minister for Railway.

سردار محمد یعقوب خان ناصر۔جناب چیئرمین جیسا کہ معزز رکن فرما رہے ہیں واقعی ان حالات سے ریلوے کے معاملے میں ہم مطمئن نہیں ہیں۔ اسی لئے 1997 سے ملازمتوں پر ریلوے میں پابندی ہے اور سال بہ سال تقریبا" چار ہزار ہمارے ملازمین پنشن لے رہے ہیں۔اس کے علاوہ بھی اگر کوئی ایسی غیر قانونی بھرتیاں ہوئی ہیں' ان کو بھی کم کرنے کی ہم کوشش کر رہے ہیں ۔ اصل میں ریلوے کو اس وقت چلانے کے لئے تقریبا" ساٹھ ہزار ملازمین کی ضرورت ہے تو ہماری کوشش ہے اس سٹیج پر اس کو لے آئیں اور ریلوے کو خسارے سے حتی الامکان بچانے کی کوشش کریں۔

جناب چیئرمین۔ جناب انور بھنڈر صاحب۔

چوہدری محمد انور بھنڈر۔جناب والا انکم کے کم ہونے کی وجہ یہ تو نہیں ہے کہ گاڑیوں میں تو لوگ بھرے ہوتے ہیں 'جگہ نہیں ملتی ہے 'ریزرویشن نہیں ہوتی ہیں 'لوگ مارے مارے پھرتے ہیں لیکن یہ سارا pilferage چلا جاتا ہے اور آپ کی انکم کم ہوجاتی ہے ۔

Mr. Chairman: Minister for Railway:

سردار محمد یعقوب خان ناصر۔جناب چیئرمین معزز رکن صحیح فرما رہے ہیں کہ ایک ہی وجہ نہیں ہے کہ صرف ملازمین اس میں زیادہ ہیں تو وہ خسارے میں ہے mismanagement کا بھی ضرور اس میں ہاتھ ہے ۔اس کے علاوہ اس کی ایک بہت لمبی داستان ہے جناب چیئرمین ہمارے پاس جتنے ملازمین ہیں اس سے زیادہ ہمارے پنشنرز ہیں ۔دو ارب سالانہ تو ہم ان کو پینشن دے رہے ہیں ۔ اس ملک میں 1993 سے جو ہم ریلوے چلا رہے ہیں اس میں صرف پچیس فیصد وہ فائدے میں چل رہی ہے اور 75 فیصد ریلوے ہم صرف عوام کے مفاد اور سہولت کی خاطر چلا رہے ہیں۔ اس کے لئے ہمیں حکومت public service obligation میں دو ارب سالانہ دیتی تھی ۔ وہ رقم بھی 1993 سے بند کر دی گئی ہے ۔ اس لئے بھی خسارہ بڑھ گیا ہے اور جیسا کہ معزز سینٹر نے کہا کہ خسارے کی مزید وجوہات بھی ہیں ۔

جناب چیئرمین۔ حافظ فضل محمد۔

حافظ فضل محمد ۔ جناب والا! آپ کے توسط سے ہم وزیر موصوف سے یہ پوچھنا چاہتے ہیں کہ یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ آپ کسی بھی ریل میں کسی بھی وقت جائیں ' آپ کو تل دھرنے کی جگہ نہیں ملے گی ۔ ہر سٹیشن پر یہی حال ہے ' اتنا رش ہوتا ہے ' سواری اتنی زیادہ ہے ۔ اس سواری کے رش کے حوالے سے اگر ہم دیکھیں تو ریلوے بیت المال کو منافع ہی منافع دیتی لیکن اس کے باوجود خسارہ اس قدر زیادہ ہے اس کی کیا وجہ ہے۔

جناب چیئرمین۔ وزیر صاحب نے جتایا ہے کہ بہت سی وجوہات ہیں جن میں mismanagement ہے ' چوری ہے ' بہت سی چیزیں ہیں۔

حافظ فضل محمد۔ اگر یہ چیزیں ہیں تو کیا ان کی ذمہ داری نہیں ہے ان کو کنٹرول کریں اور کب تک وہ ان چیزوں کو کنٹرول کرلیں گے۔

سردار محمد یعقوب خان ناصر۔ جناب والا! مولانا صاحب بالکل درست فرما رہے ہیں۔ اس میں عوام اور ریلوے سب کا تعاون ہونا چاہیئے۔ دونوں طرف سے تعاون کچھ کم ہے ۔ اس سلسلے میں ہم نے جو گزشتہ تین چار ماہ میں کوشش کی ہے اس کے نتیجے میں چوبیس

ارب روپے زیادہ آمدنی حاصل کی ہے ۔ انہی چیزوں کو روکتے ہوئے تاکہ بلیک ٹکٹنگ نہ ہو اور بغیر ٹکٹ کے لوگ نہ جائیں ۔ مختلف طریقے سے ہم اس نظام کو ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ انشاء اللہ مزید اس کو بہتر کریں گے اور خسارے کو کم کرنے کی بہت کوشش کر رہے ہیں ۔

حاجی جاوید اقبال عباسی ۔جناب والا! میرا ضمنی سوال وزیر صاحب سے یہ ہے کہ ہم نے دو تین اجلاس ریلوے کے بارے میں کئے ہیں اور ہمارے نوٹس میں یہ بات آئی ہے کہ اکثر افسران سالہا سال سے ایک ہی جگہ پر متعین ہیں اور ملی بھگت سے جان بوجھ کر ریلوے کو خسارے میں لے جا رہے ہیں ۔ میری وزیر موصوف سے التجا ہے کہ پورا شیڈول دیکھ کر جہاں بھی تین سال سے زائد کوئی افسر تعینات ہے اس کو تبدیل کیا جائے اور ساتھ ساتھ سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے ریلوے کی رپورٹوں پر بھی عملدرآمد کرائیں ۔ انشاء اللہ ان کی کوشش اور ہماری محنت سے ریلوے خسارے سے نکل جائے گی لیکن ضرورت اس بات کی ہے ریلوے کی زمین جو لوگوں نے مفت دبائی ہوئی ہے اس کو lease پر دینے کی کوشش کریں ۔اس سے بھی منافع ہو سکتا ہے اور اکثر دکانیں اور مارکیٹیں بنی ہوئی ہیں اس کے بارے میں بھی جواب دیں کہ ان کے بارے میں یہ کیا اقدام کر رہے ہیں ۔

سردار محمد یعقوب خان ناصر ۔ معزز رکن درست فرما رہے ہیں کہ اگر ایک ملازم تین سال تک ایک جگہ پر ہی متعین رہے تو واقعی اس کی کارکردگی میں فرق آ سکتا ہے ۔ اگر معزز اراکین اس معاملے میں تعاون کریں تو انشاء اللہ ہم اس قابل ہوں گے کہ اس سلسلے میں اقدامات کر سکیں۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ ۔ میرا وزیر موصوف سے یہ سوال ہے کہ ریلوے ملک میں سب سے بڑا mode of transport ہے ۔ اس وقت سارا work load road پر ہے ۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ ریلوے کا نظام انتہائی ناقص ہے اور جتنی لوٹ مار ریلوے میں ہے کہیں نہیں ۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ مسافروں کو کوئی سہولت نہیں ہے ۔ یہاں تک کہ پینے کا پانی اور لیٹرین تک نہیں ہے ۔ بیٹھنے کے لئے سیٹیں نہیں ہیں ۔ حالت اس قدر خستہ ہے کہ مجبوری سے ہی کوئی ریلوے میں سفر کرتا ہے ۔ کیا حکومت اس طرف توجہ دے گی ۔ یہ اتنا بڑا منافع بخش

قومی ادارہ ہے کہ جس سے ہم ارب ہا روپیہ کما سکتے ہیں - یہ اس پر کیوں توجہ نہیں دیتے کہ اس سے لوٹ مار ختم ہو اور یہ عوام کے لئے واقعی ایک آرام دہ سفر کے قابل ہو سکے۔ یہ سب کچھ کرسکتے ہیں اگر توجہ دیں - اس کے لئے تو تیار ہیں کہ کوئٹہ سے بوستان ژوب کی پٹڑی کو بیچیں اور انہوں نے پورے پاکستان میں کہیں بھی ایک ریلوے لائن نہیں لگائی۔ وہی انگریز کے زمانے سے چلی آ رہی ہے - ان کو اس پر توجہ دینی چاہیئے -یہ اس منافع بخش ادارے کو کیوں تباہ و برباد کر رہے ہیں -

سردار محمد یعقوب خان ناصر، اس میں جناب چیئرمین! اگر معزز رکن موجود ہے ، جہاں پہ اگر کوئی سہولت مہیا نہیں ہے نشاندی کریں تو انشاء اللہ اس پہ میں نے کافی توجہ دی ہے اور انشاء اللہ ایسی کوئی بات نہیں ہو گی - اس وقت یعنی ۹۷-۹۶ میں ریلوے کا خسارہ چھ ارب اور چوبیس کروڑ روپے تھا۔ انشاء اللہ میں معزز ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم یہ خسارہ آدھا کریں گے۔

جناب چیئرمین، اگلا سوال جی ۱۳۹ حافظ فضل محمد صاحب۔

139. ***Hafiz Fazal Muhammad:** Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to refer to Starred Question No. 162 replied on 30th May, 1997 and state the time by which the requisite information will be provided:

(a) the number of persons killed in police encounter in the country from January, 1990 to March 1997; indicating also their district-wise details;

(b) the year-wise and district-wise details of extra-judicial killings in jail; and

(c) the steps taken by the Government to check the extra-judicial killings in Police encounters and in jails?

Ch. Shujaat Hussain: (a) 1180 persons were killed in Police encounters. District-wise detail is annexed.

(b) I.C.T. Nil

Punjab:

Central Jail Sahiwal

1992	02
1993	01

Central Jail Lahore:

1995	01

Central Jail Gujranwala:

1996	01

District Jail Gujrat:

1996	01

District Jail Faisalabad:

1996	01
Total:	07

N.W.F.P.

Nil

Balochistan

1993 Lasbella	01
1994 Sibi	01
Total:	02

Sindh

Material not furnished by Sindh Government as the matter is subjudice before the Honourable Supreme Court of Pakistan.

(c) I.C.T.

standing instructions exist to the investigation agencies to act in accordance with the law.

Punjab

Instructions for adopting strict survillance measures have been issued to prevent killings inside jails.

N.W.F.P.

The Jails administration are functioning strictly in accordance with the rules creating least chance of extra judicial killings.

Balochistan

In case any officier/official is found to be involved in such offences they have to be dealt with according to law.

Sindh

Material not furnished by Government of Sindh as the matter is subjudice before the Honourable Supreme Court of Pakistan.

The number of persons killed in police encounter from January , 1990 to March 1997 in Punjab

District	Persons killed	District	persons killed
Lahore	180	Faisalabad	71
Kasur	32	Jhang	34

Sheikhpura	98	T.T. Singh	11
Okara	09	Multan	16
Gujrawala	96	Lodhran	03
Hafizabad	03	Khanewal	11
Gujrat	67	Vehari	12
M. Bahauddin	08	Sahiwal	20
Sialkot	62		
Narowal	10	Pakpattan	-
Rawalpindi	28	D.G. Khan	05
Attock	06	Rajanpur	03
Jhelum	12	Muzaffargar	09
Chakwal	08	Leiah	09
Sargodha	05	Bahawalpur	28
Khushab	-	Bahawalnagar	06
Mianwali	32	Rehimyar khan	37
Bakhar	06		
Total :	939		

The Number of persons killed in police encounter from January 1990 to March, 1997 in N.W.F.P.

District	Persons killed
Peshawar	57
Charsadda	9
Nowshera	-

Mardan	13
Sawabi	41
Kohat	14
Hangu	3
Karak	-
Abbottabad	5
Haripur	2
Mansehra	-
Batagram	-
Kohistan	-
Banua	16
Lakki	7
D.I. Khan	6
Tank	3
Sawat	23
Shangla	-
Bunir	14
Dir (Lower)	7
Dir (uper)	-
Chitral	-
Total	238

The number of persons killed in police encounter from January, 1990 to March, 1997 in Balochistan.

District	Persons Killed
Pishin	01
Nasirabad	01
Kalat	01
Jaffarabad	01
Total	04

Mr. Chairman: Any supplementary? Hafiz Fazal Muhammad.

جی فرمائیں عالی صاحب!

جناب جمیل الدین عالی، جناب آپ صفحہ ۲۰ پر ملاحظہ کریں گے۔

جناب چیئرمین: کس پہ جی۔

جناب جمیل الدین عالی، صفحہ ۲۰ پر جناب۔

جناب چیئرمین: جی جی فرمائیے۔

جناب جمیل الدین عالی، اس میں آخر سے پہلے ایک para میں سندھ کے heading میں کہا گیا ہے Material not funding by the Government of Sindh as the matter is subjudice before the honourable Supreme Court of Pakistan. جناب والا! جو پیریڈ ہے اس میں تمام اخبارات نے، خود سندھ گورنمنٹ کے طرف سے version چھپتے رہیں ہیں ان killings پہ ایسے extra judicial killings کے اپنے version بھی ان کے چھپتے رہیں ہیں۔ اب اگر معاملہ سپریم کورٹ میں زیر سماعت ہے تو پہلے تو وزیر داخلہ صاحب یہ فرمائیں کہ کس پوائنٹ پہ زیر سماعت ہے یعنی کہ اعداد و شمار کا مسئلہ ہے کہ کتنے مارے گئے، کتنے نہیں مارے گئے اور اگر جو بھی مسئلہ ہے تو سندھ حکومت نے کوئی تو موقف اختیار کر رکھا ہے۔ کوئی تو ان کی اپنی figures جو ان کی اپنی پارٹیاں چیلنج کر ہی ہیں جس کے بارے میں کچھ کہنا

چاہتی ہیں۔ تو کیا وہ فرما سکیں گے کہ خود حکومت سندھ کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق کراچی، حیدر آباد خاص طور پر سندھ میں کتنے ماورا عدالت قتل وہ خود قبول کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین: جی وزیر داخلہ صاحب۔

جناب چوہدری شجاعت حسین: جناب والا! ایک پرائیویٹ petition کے تحت سندھ ہائیکورٹ میں یہ کیس چل رہا ہے۔ اس لئے ظاہر ہے کہ اس کی information حکوت سندھ نے کہا ہے ہم نہیں بھیج سکتے۔

جناب جمیل الدین عالی: جناب میں نے تو یہ پوچھا ہے کہ خود ان کا بھی تو version ہے ہم سپریم کورٹ کے اختیارات میں خدا نخواستہ سماعت کے سلسلے میں کوئی بات نہیں کہ رہے، نہ ہم یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ ان کا فیصلہ کیا ہو، یا کیا ہونا چاہئے۔ میں اس میں کچھ عرض نہیں کر رہا۔ میں تو یہ جاننا چاہ رہا ہوں کہ صرف یہ وجہ کہ ایک پورے صوبے کے شہریوں کا ایک مسئلہ جو سپریم کورٹ میں چل رہا ہے تو اعدادو شمار جبکہ باقی صوبو ں کے آ چکے ہیں، خود وزارت داخلہ نے جمع کر دیئے ہیں ۔ تو کیا سندھ کے سلسلے میں اس ہاؤس کی حد تک بھی ہمیں فراہم نہیں کئے جا سکتے۔

جناب چیئرمین: جی وزیر داخلہ صاحب۔

جناب چوہدری شجاعت حسین: ظاہر ہے کہ جی آپ کو بھی معلوم ہے کہ یہ subjudice مسئلہ ہے، نہیں کیا جا سکتا ہے۔

جناب چیئرمین: جی شیخ رفیق صاحب، آپ کیا کہنا چاہتے ہیں۔

Shaikh Rafiq Ahmed : You would recall, in the petition before the Supreme Court against the order of the President to dissolve Benazir's government, the statement on behalf of the Sindh Government was that there had been no extra judicial killings and the Supreme Court, in its judgement, has recorded that, and has said that we rely on the press reports and on the press.

جناب جمیل الدین عالی: جناب والا! صدر پاکستان اور گورنر سندھ کا statement

(interruption)

Mr. Jamiluddin Aali:- When the Government was dissolved they admitted, there are return statements then published and they were given as few of good reasons to dissolve that assembly of the Benazir Government.

یعنی وہ دونوں ، صدر پاکستان جیسی شخصیت ، گورنر سندھ جیسی ذمہ دار شخصیت اور اس کے بعد سپریم کورٹ نے generally ان کی رائے کو confirm بھی کیا۔ تو وہ تو پہلے کہہ چکے ہیں، پھر شیخ رفیق صاحب کا یہ فرمانا تو اس بات کو absorb نہیں کرتا۔ وہ تو اقرارکر چکے ہیں پچھلے گورنر اور صدر۔

جناب چیئرمین، جی اقبال حیدر صاحب!

سید اقبال حیدر، صدر محترم نے تو کراچی میں ہمارے دور حکومت میں سندھ آکر law and order کی میٹنگز کی صدارت کی ہے اور اس پر اپنی مکمل تسلی کا اظہار کیا ہے اور ان کے اقدامات کو سراہا ہے کہ پاکستان کی یہ پہلی حکومت تھی جس نے کہ دہشت گردوں کی سرکوبی اتنی سخت کی کہ ان کے لئے زمین تنگ ہو گئی تھی اور یہ لوگ نا پید ہو گئے جو کہ آج پھر سر نکال کر میرے ملک کے عوام کا دن کا چین اور رات کی نیند حرام کر رہے ہیں۔ہمیں تو فخر ہے، کہ دہشت گردوں کے خلاف سخت ترین اقدامات اٹھائے ہیں کہ دہشت گرد بھاگ گئے ، ملک چھوڑ کر بھا گ گئے یا دنیا چھوڑ کر بھاگ گئے ۔ ہمیں تو یہ پوچھنا ہے کہ جناب دہشت گردی کے خلاف مہم کیوں روکے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے علمائے کرام کا قتل ہوا کراچی میں ، اور پنجاب میں بھی ہورہا ہے۔ اورمسلسل یہ واقعات کیوں ہو رہے ہیں۔ کہیں اس کی وجہ یہ تو نہیں کہ دہشت گرد اقتدار میں شامل ہیں۔

جناب چیئرمین، سوال اب کیا ہے؟

سید اقبال حیدر، سوال یہ ہے جناب کہ یہ دہشت گردی کے خلاف اپنی مہم کو کیوں روکے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے علماء کرام کا قتل ہوا کراچی میں اور پنجاب میں بھی ہو رہا ہے اورمسلسل یہ واقعات ہو رہے ہیں اور یہ اب دوبارہ کیوں ہو رہے ہیں۔ کیا اس کی وجہ یہ تو نہیں کہ کوئی دہشت گرد اقتدار میں شامل ہے؟

Mr. Chairman: Yes, Minister for Interior.

چوہدری شجاعت حسین، اب جناب یہ تو دیکھیں آپ کہ یہ سوال اس سوال سے کیسے پیدا ہوتا ہے' یہ خود ہی بتادیں جی۔

جناب چیئرمین، جی شفقت محمود صاحب۔

Mr. Shafqat Mehmood: Sir, moving on from Karachi, there are some very interesting statistics in this answer and I think those statistics need to take notice of it. The honourable Minister is not paying attention, sir.

جناب چیئرمین، چوہدری صاحب یہ سوال پوچھ رہے ہیں' ذرا توجہ دیں۔ مولانا صاحب پہلے ان کے سوال کا جواب آجائے پھر بعد میں آپ گپ شپ کریں۔ جی جناب شفقت محمود صاحب۔

Mr. Shafqat Mehmood: Sir, the statistics provided state that 1186 people have been killed in police encounters. This is a very very large number of people which means that extra judicial killings not only, I am not talking of Sindh over here and detail is given, sir, in the annexure where just in District Lahore 180 people have been killed by the police in extra judicial encounters. In Sheikhupura, 98 people have been killed in extra judicial encounters. In Sialkot 62 people have been killed. In Gujranwala 96 people have been killed and in Jhang 34. In Faisalabad, 71. So, these are very very horrendous statistics and even more disturbing is the fact that there have been extra judicial killings taking place in jails also. In Sahiwal jail, 02 people were killed in 1992. In Central Jail Lahore a person was killed and so on. I would like to ask the Minister that will he please inform us that regarding all the extra judicial killings that have taken place inside and outside the jail , how many judicial enquiries were conducted and what has been the result of the judicial enquiries into these extra judicial killings because, sir, I may just add that every

time when there is an extra judicial killing , there is invariably judicial enquiry which is conducted. So, will the Minister please inform us what has been the result of these judicial enquiries and has anybody been punished from the police or from the jail for killing people outside the law.

Mr. Chairman: Minister for Interior.

چوہدری شجاعت حسین: جناب یہ بہت لمبا سوال ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ اس سے متعلقہ تو ہوگا لیکن سوال تو نیا ہے ۔ یہ فیگرز مانگ رہے ہیں، نئے فیگرز مانگ رہے ہیں۔ تو اس کا جواب دے دیا جائے گا۔

جناب شفقت محمود: جناب لوگوں کو مارنے کے سلسلے میں کسی کو آج تک کوئی سزا ہوئی ہے، کسی کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی ہوئی ہے، کچھ ہوا ہے یا نہیں ہوا۔

جناب چیئرمین: وہ کہہ رہے ہیں جی کہ fresh notice is required.

جناب شفقت محمود: نہیں، اب پتہ ہی نہیں ہے وزیر صاحب کو تو میں کیا کہوں۔

جناب چیئرمین: جی آفتاب شیخ صاحب۔

جناب آفتاب احمد شیخ: جناب میں آپ کی توجہ صفحہ بیس پر ان دونوں جوابوں کی طرف دلاؤں گا جو سندھ کے حوالے سے ہیں۔

"Material not furnished by Government of Sindh as the matter is subjudice before the honourable Supreme Court of Pakistan."

اوپر بھی یہی لکھا ہوا ہے انہوں نے اور پھر نیچے بھی یہی لکھا ہوا ہے،

"Material not furnished by Government of Sindh as the matter is subjudice before the honourable Supreme Court of Pakistan."

سپریم کورٹ میں کیا چیز subjudice ہے وہ ایک private party کی petition ہے۔ اس میں extra judicial killings کی تعداد اور کس نے کیا، کس نے نہیں کیا یہ subjudice نہیں ہے معاملہ۔

It is entirely a different thing. The Government is not concerned in that matter. The question is that material should be available to you here, we are asking for figures. How many people have been killed? Allegation is that they have been killed extra judicially. You say," No". But let us know the figures. You may not admit, that matter is subjudice before Supreme Court, that may be decided later on. But we must know the figures. So, my submission is that the Sindh Government had no valid ground not to supply these figures and this reply is totally incomplete.. Sir, I will submit that this question may kindly be deferred for a complete reply. At least, as far as the Sindh part is concerned, there should be a complete reply.

جناب چیئرمین۔ جی چوہدری شجاعت حسین صاحب۔

چوہدری شجاعت حسین۔ ٹھیک ہے جناب اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اس پر رولنگ دیں کہ وہ provide کریں تو پھر انہیں کہا جائے کہ وہ provide کریں۔

جناب چیئرمین۔ میرے خیال میں یہ مناسب ہے کہ وہ اسے provide کریں۔ I don't think this issue is in dispute before the Supreme Court. بس جی یہ کافی ہو گیا ہے۔ اگلا سوال نمبر 140 اسمعیل بلیدی صاحب۔

140. ***Mr. Muhammad Ismail Buledi:** Will the Minister for Defence be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to provide landing facility at Turbal Airport for Boeing aircrafts, if so, when?

Minister for Defence: Turbat airprot is fit for Fokker operations only and at present there is no proposal under consideration of Civil Aviation Authority (CAA) to provide landing facility at Turbat Airport for Boeing aircrafts.

Mr. Chairman: Any supplementary question.

ڈاکٹر محمد اسمعیل بلیدی۔ جناب والا! میں نے پوچھا تھا کہ تربت ائر پورٹ میں بوئنگ کی سہولت فراہم کی جائے تو اس کے متعلق کوئی پروگرام حکومت کے پیش نظر ہے کیونکہ وہاں Civil Aviation Authority کے پاس تین سال سے اس کے لئے فنڈ پڑا ہوا ہے ۔ وہاں پر ایک اسلم شاہ نامی آدمی ہے جس نے اس زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے ۔اس کے پاس کوئی allotment order بھی نہیں ہے ۔ گزشتہ کمشنر مکران نے، باقاعدہ میرے پاس اس کا proof ہے کہ انہوں نے لکھا تھا کہ اس آدمی کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے کہ وہ اس زمین کا مالک ہے ۔ مکران کا ہیڈ کوارٹر تربت ہے ۔ وہاں لوگ فوکر کی سروس سے بہت پریشان ہیں ۔ کراچی سے لے کر مکران تک روڈ کی حالت اتنی بری ہے کہ لوگ سفر نہیں کر سکتے ہیں ۔ جناب والا! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جو جواب دیا گیا ہے یہ سرا سرا غلط ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ آج کل وزیر صاحبان کی اپنے ماتحتوں پر گرفت نہیں ہے اور وہ جواب غلط مہیا کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ آپ اس مسئلے کو Assurance Committee کے حوالے کریں تاکہ اس کی انکوائری ہو کیوں کہ وہ کہتے ہیں کہ Civil Aviation Authority کے پاس ایسا کوئی منصوبہ نہیں ہے جبکہ اس کے لئے پیسے پڑے ہیں اور وہ کہہ رہے ہیں کہ بنانے کے لئے تیار ہیں لیکن جو زمین کا تنازعہ ہے اس پر اگر حکومت مشرق والی زمین چھوڑیں تو مغرب کی طرف زمین سرکار کی بھی موجود ہے۔ ہم نے اس کے متعلق بات بھی کی ہے اور اس کی ایک بڑی فائل موجود ہے ۔ جناب والا! یہ دوسری بار ہمیں غلط جواب دے رہیں لہٰذا میں آپ کی توسط سے یہ وزیر موصوف سے کہنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ اس کی انکوائری کرکے ہمیں جواب دینے کے لئے تیار ہیں۔

جناب چیئرمین۔ ڈاکٹر صاحب ابھی جو آپ کا سوال تھا وہ یہ تھا کہ آپ بوئنگ کے لئے landing facility کر رہے ہیں تو انہوں نے کہا کہ بوئنگ کی ابھی تک proposal نہیں ہے۔یہاں توسیع کی بات نہیں کی گئی، بوئنگ landing کی بات ہو رہی ہے۔

ڈاکٹر محمد اسمعیل بلیدی ۔ جناب Boeing landing کا منصوبہ Civil Aviation Authority کے پاس ہے اور انہوں نے یہ جواب غلط دیا ہے۔ اس کے متعلق میرے پاس proof ہے اور میں ان کو دوں گا۔

جناب چیئرمین۔ آپ وزیر صاحب کو proof دے دیں اور وہ اس پر انکوائری کریں گے۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی۔ جناب والا! بلیدی صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں کہ بوئنگ کی landing facility جو ہے وہ pre-requisite ہے۔یہ Run way کی length بڑھانے کے لئے ہے۔ ان کا یہ کہنا ہے کہ جو Run way کی length بڑھانے کے لئے پیسہ ہے وہ aavailable ہے۔ وہ صرف استعمال نہیں ہو رہا۔ میرے خیال میں اگر وزیر صاحب یہ clarify کر دیں کہ واقعی وہ پیسہ استعمال نہیں ہو رہا۔

جناب چیئرمین۔ جی اس پر دیکھ لیں کہ وہ کہہ رہے کہ پیسے دے دیئے گئے ہیں اور پڑے ہوئے ہیں۔ وہ توسیع کا کوئی منصوبہ ہے تو اس کے بارے میں یہاں کوئی information نہیں ہے۔ اس کو examine کرلیں۔

چوہدری شجاعت حسین۔ ٹھیک ہے کہ information مانگ رہے ہیں لیکن یہ کوئی سوال نہیں ہے۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ جناب والا! مکران ڈویژن میں غریب ترین آدمی کے باہر جانے کے لئے بھی پی آئی اے استعمال ہوتا ہے کیوں کہ وہاں پر کوئی روڈ موجود نہیں ہے اور کوئی ریل لنک روڈ نہیں ہے ۔ پھر جناب والا! جو تربت کا temperature ہے وہاں خاص طور پر گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ آپ حیران ہوں گے کہ پورے فوکر میں کبھی کبھی سات مسافر اور کبھی آٹھ مسافر ہوتے ہیں۔لوگ حیران ہوتے ہیں کہ یہ خالی کیوں جا رہا ہے ۔ جناب والا! اس کی وجہ یہ ہے کہtemperature کی وجہ سے وہ زیادہ سواری نہیں لے سکتے ۔ آپ خود اندازہ لگائیں کہ چالیس سواری ہو اور اس فوکر میں سات یا آٹھ مسافر بیٹھے ہوں تو باقی مسافروں کو کتنی پریشانی ہو گی ۔ جناب والا! آپ کو معلوم ہے کراچی ، ملتان ، لاہور کے بعد چوتھے نمبر پر تربت ائر پورٹ پورے پاکستان میں آتا ہے

جناب چیئرمین۔ اب آپ سوال پر آجائیں۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ۔ جناب میرا سوال ہے کہ وہاں پر یہ بوئنگ کی سہولت کیوں

مہیا نہیں کرتے تاکہ مسافروں کی پریشانی ختم ہو۔

جناب چیئرمین۔ وہ کہہ رہے کہ بوتنگ کی facility ہونی چاہیئے ۔ اس پر غور ہونا چاہیے تو غور کر لیں۔ اس میں جو مشکلات ہیں وہ بہت زیادہ ہیں۔ وہاں پر بہت ٹریفک ہے۔ تو ان کی جو تجویز ہے اس پر غور کر لیں۔ ٹھیک ہے جی۔

O.K. Next question 142, Mr. Anwar Kamal Khan Marwat Sahib,

142 *Mr. Anwar Kamal Khan Marwat: Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

(a) whether any survey was carried out to find out the number of "Drug Addicts". in the country, if so, the number of such persons in the country in 1994-95, 1995-96 and 1996-97; and

(b) the steps taken by the Government to discourage the use of Drugs and to provide medical assistance to the said Addicts?

Ch. Shujaat Hussain: (a) Yes, a survey was carried out in the country in 1993 to find out the number of drug addicts. According to this survey, the number of drug additcs was 3.01 million and their number was increasing @ 7% per annum. However, no survey was conducted in 1994-95, 1995-96 and 1996-97.

(b) The Government of Pakistan has taken steps for creation of awareness in the masses about the deleterious effects of drugs through Government officials, NGOs, Ulema and Community Leaders to discourage their use. A proposal is under consideration to establish 16 treatment and rehabilitation centres throughout the country for the drug addicts.

Mr. Chairman: Supplementary question.

جناب انور کمال خان مروت، یہ question تھا جناب drug addicts کے بارے

میں - جس میں میں نے ان سے پوچھا تھا کہ کیا آپ survey کے حوالے سے جائیں گے اور دوسرا portion اس کا تھا کہ گورنمنٹ کیا steps لے رہی ہے۔ تو جناب والا اس میں اگر آپ ان کے جواب پر غور کریں تو ان کا 93 survey کے بعد نہیں ہوا ہے اور یہ کہہ رہے ہیں کہ 7 % per annum drug addicts میں اضافہ ہو رہا ہے۔اس کا یہ مطلب ہے کہ اس وقت ۲۰ لاکھ کے قریب drug addicts ملک میں موجود ہیں اور 7 % کے حساب سے تقریباً کوئی دو ڈھائی لاکھ سالانہ لوگ مزید اس لعنت میں پڑ رہے ہیں۔ question کا جو second portion ہے اس میں' میں نے جو steps کے بارے میں ان سے پوچھا تھا تو وہ کہتے ہیں کہ ہم awareness پیدا کر رہے ہیں اور تقریباً کوئی 16 treatment and rehabilitation centres بنائے ہیں۔

جناب والا آپ اس سوال کی نوعیت کو اور اس کی اہمیت کا ذرا اندازہ لگائیں کہ گورنمنٹ اس وقت کیا کر رہی ہے۔ کیا انہیں یہ احساس ہے کہ جس رفتار سے drug addicts کی تعداد بڑھ رہی ہے اور جو steps یہ لے رہے ہیں تو کیا یہ اس لعنت پر قابو پا سکیں گے؟

جناب چیئرمین: جی .Minister for Interior

چوہدری شجاعت حسین: جناب انہوں نے با لکل درست فرمایا۔ اب تک جو اس حکومت اور جو پچھلی حکومت نے یا اس سے پہلے جو steps لیے گئے ہیں وہ واقعی بہت کم ہیں۔ چھتیس لاکھ آدمی اس وقت اس بیماری میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ اس لئے اس سلسلے میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اسے بھی national plan کا ایک حصہ بنایا جائے اور دو مہینے کا انہیں ٹائم دیا گیا ہے پالیسی بنانے کے لئے۔ ایک جامع قسم کی پالیسی پورے ملک کے لئے بنائی جائے گی۔

جناب چیئرمین: جی فرمائیے شفقت محمود صاحب۔

Mr. Shafqat Mehmood: I just read out, the Government of Pakistan has taken steps for creation of awareness in the masses about the deleterious effects of drugs through Government officials, NGOs, Ulema and Community Leaders to discourage their use.

کیا منسٹر صاحب ان steps کی چند مثالیں ہمیں بتا سکیں گے۔

جناب چیئرمین: جی .Minister for Interior

چوہدری شجاعت حسین، جناب والا اس لئے میں نے کہا ہے کہ ابھی تک جو کچھ کہا جا رہا ہے یا جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ کم ہے ذرا صبر کرلیں۔ میرا خیال ہے کہ ایک یا ڈیڑھ ماہ میں---

جناب شفقت محمود، جناب منسٹر صاحب نے جواب دیا ہے کہ ہم یہ steps لے رہے ہیں۔ یہ لکھا ہے اس جواب میں - میں سمجھتا ہوں کہ وہ مثال دے دیں کونسا step لیا ہے آپ نے۔

چوہدری شجاعت حسین، جو بچے اس میں ملوث پائے گئے ہیں جو ---

(مداخلت)

چوہدری شجاعت حسین۔ rehabilitation کے سلسلے میں treatment centres بنائے گئے ہیں۔ لوگوں کو awareness دلانے کے لئے---

جناب شفقت محمود، جناب کسی ایک NGO کا نام لے لیں۔ کوئی مثال دے دیں کہ جی ہم نے یہ کیا ہے۔ اور بتائیں کہ فلاں NGO نے یہ کام کیا ہے۔

چوہدری شجاعت حسین، جو سوال آپ نے کیا ہے جواب سن لیں۔

جناب شفقت محمود، لکھا ہوا ہے آپ نے جو ---

چوہدری شجاعت حسین، لکھا ہوا ہے تو آپ پڑھ لیں اس کو۔

جناب شفقت محمود ، میں کہہ رہا ہوں کسی ایک NGO کا ، کسی ایک مولوی کا ، کسی کا نام لے لیں۔

(مداخلت)

چوہدری شجاعت حسین، ہم seminar کر رہے ہیں یہ پہلے ہی ان کو پتا ہے - یہ بھی تشریف لائیں۔

جناب شفقت محمود، جناب منسٹر صاحب کوئی ایک مثال دے دیں کہ جی ہم نے یہ کیا ہے۔

چوہدری شجاعت حسین: جناب ۱۴ سنٹر بنوائے ہیں۔

(مداخلت)

چوہدری شجاعت حسین : میں آپ کو چھوٹی سی مثال بتاتا ہوں۔ تین دن پہلے نارکاٹکس نے ایک walk بھی کی تھی۔ اور کیا steps لیں، جو آپ کہتے ہیں وہ کر دیتے ہیں۔

جناب شفقت محمود، جناب کوئی ایک مثال دے دیں۔

جناب حسین شاہ راشدی ، یعنی آپ نے ابھی تک کیا کیا ہے ، وہ بتائیں۔

چوہدری شجاعت حسین، وہ تو یہاں لکھا گیا ہے۔ آپ اس کو غور سے پڑھ لیں۔

جناب چیئرمین ، بہرحال آپ دیکھ رہے ہیں کہ کوشش ضرور ہو رہی ہے۔ 141

Qasim Shah sahib.....

141. *Syed Qasim Shah: Will the Minister for Railways be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Mundra Chakwal-Bhaun Railway Section was closed in 1990; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to re-open the said section, if so, when and if not, the reasons thereof?

Sardar Muhammad Yaqub Khan Nasir: (a) Mandara Chakwal Bhaun Section was closed in April, 1991.

* Mr. Chairman: Yes, please, the question hour is over.

143. *Mr. Anawar Kmaal Khan Marwat: Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

(a) the number of NPB licences including kalashnikov issued by

---

(All other questions and answers are taken as read and placed on the table of the House)

the last PDF Government;

b) the number and names of MNAs, Senators and MPAs issued licences for 7.02 Kalashnikov from 1993 to 1996; and

(c) whether there is any proposal under consideration of the Government to lift ban on the issuance of licences of 7.02 Kalashnikov?

Ch. Shujaat Hussain : (a) The number of NPB arms licences including Kalashnikov (PB) issued by the Ministry of Interior during the last P. D.F. Government is as under:-

(i)	NPB licences	103
(ii)	PB licences	2003

(b) 291 arms licences (for 7.62 mm rifle) were issued to the MNAs, Senators and MPAs from 1993 to 1996 as given in the first Annexure-A.

(c) No.

(Annexure has been placed in the Senate Library)

144. *Mr. Anwar Kamal Khan Marwat: Will the Minister for Railways be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Railway Track between Mardan and Dargai has turned into a business centre; and

(b) whether it is also a fact that vendors or cart pushers and cabin holders have established market on railway land along the Railway Track near Bus Stand Mardan, Takhtbai and Dargai Bazar with the collaboration of Railway Police, if so, the steps being taken in this regard?

Sardar Muhammad Yaqub Khan Nasir: (a) No.

(b) It is not a fact that vendor car pushers and cabin holders have established market on Railway land along the track near Bus Stand Mardan and Dargai with the collaboration of Railway Police.

There were however, encroashments in the shape of Cabins/Khoka shops near the track between Outer and Home signals at Takht Bhai Railway Stations since 1990. The encroachers had filed Civil Suits at Mardan which have since been dismissed. Railway Administration with the assistance of Civil Police have removed all encroachments at Takht Bhai on 8-10-1997. there are no encroahments on Railway land at Dargai Railway Station and Mardan Railway Station.

145. ***Syed Qasim Shah:** Will the Minister for Railways be pleased to state:

(a) the names of the countries to which the products of Carriage Factory, Islamabad are exported; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to privatise Pakistan Railways, if so, its details?

Sardar Muhammad Yaqub Khan Nasir: (a) Bangladesh and Iran.

(b)(i) Yes.

(ii) Details annexed.

(Annexure has been placed in the Senate Library)

146. ***Syed Qasim Shah:** Will the Minister for Defence be pleased to state the number of PIA employees posted abroad, with their province-wise break-up?

Minister for Defence : Details of PIA employees posted abroad and their province break-up is given at Annex-A.

Annexure-A

THE NUMBER OF PIA EMPLOYEES POSTED ABROAD. WITH THEIR PROVINCE-WISE BREAK-UP

DOMICILE	X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	Grand Total
AZAD KASHMIR	0	0	0	1	3	1	0	5
BALUCHISTAN	0	0	1	3	2	2	1	9
NORTHEN AREA	0	2	0	0	0	0	0	2
NWFP	0	1	4	6	8	3	0	22
PUNJAB	2	14	27	40	39	19	8	149
SIND (R)	0	3	2	5	8	5	2	25
SIND (U)	5	8	16	30	15	15	4	93
Grand Total	7	28	50	85	75	45	15	305

147.. *Haji Gul Afridi: Will the Minister for Kashmir Affairs, Northern Affairs, States and Frontier Regions be pleased to state the development funds allocated for FATA in 1996-97 budget proposed allocation of the said funds for 1997-98?

Lt. Gen. (Retd) Abdul Majeed Malik: In the Budget 1996-97, an amount of Rs. 1,016.000 Million was allocated for development works in FATA. This allcoation was reduced to 971.00 Million as a result of the Economy Measures. In the Budget 1997-98, an allocation of Rs.873.001 Million has been made for development in FATA.

148. *Haji Gul AFridi: Will the Minister for Kashmir Affairs, Northern Affairs, States and Frontier Regions be pleased to state the details of the projects started by the FATA Development Corporation in FATA during the last five years?

Lt. Gen. (Retd) Abdul Majeed Malik: During the last five years FATA Development Corporation started 28 development schemes in FATA at an estimated cost of Rs. 197.882 Million. These include 11 Flood Protection schemes with an estimated cost of Rs.36.818 Million 14 Schemes for irrigation at an estimated cost of Rs. 148.041 Million and 3 Schemes for development of mineral deposits with an estimated cost of Rs.13.023 Million. 20 out of these 28 schemes have already been compelted at a total cost of Rs.109.098 Million. Details of these schemes are attached at Annexure.

Annexure

Annexure

SCHEMES STARTED BY FATA DEVELOPMENT CORPORATION DURING 1992-93 TO 1996-97

I. COMPLETED SCHEMES.

S.No.	Name of Scheme.	Completion cost. (Million Rs.)
A.	IRRIGATION SCHEMES.	
1.	Sinking and Installation of tubewell in Civil Colony, Bajaur Agency.	0.874
2.	Sinking of Open Dug wells in Ghallanai, Mohmand Agency.	1.928
3.	Sinking of Open Dug wells in Pandiali area, MohmandAgency.	1.846
4.	Sinking of Open Dug wells in Gundab Shati Khel, Mohmand Agency.	1.916

5.	Construction of water courses in Kasia and Zeria viala in Amber Area, Mohmand Agency.	1.877
6.	Construction of 7 water courses, Mohmand Agency.	1.736
7.	Construction of water courses for tubewells in Danday plain, North Waziristan Agency.	10.065
8.	Rahim Koroona Irrigation scheme, Mohmand Agency.	1.232
9.	On Farm Water Management project in FATA.	18.380
10.	Survey and Investigation for perspective planning and feasibility studies for small dams in Kurram Agency.	1.994
11.	Investigation & Development of Ground Water potential in Danday plain, North Waziristan Agency.	33.520
	Total:-	75.368

SCHEMES STARTED BY FATA DEVELOPMENT CORPORATION DURING 1992-93 TO 1996-97.

I. COMPLETED SCHEMES.

S.No.	Name of Scheme.	Completion Cost. (Million Rs.)
B.	FLOOD PROTECTION SCHEMES.	
1.	Makhazai Flood Protection scheme, Kurram Agency.	9.852
2.	Flood Protection scheme for the reclamation of land & Protection of village abadies of Yaqoobi, Kurram Agency.	2.317
3.	Flood Protection scheme for reclamation of Basu, Malayano & Japak Village at Nasti Kot area, Kurram Agency.	3.870
4.	Flood protection scheme for the reclamation of land & protection of village abadies of Ahmadzai and Mali Khel, Kurram Agency.	4.935
5.	Flood protection scheme for reclamation of land and protection of village abadies of Kirmani and Haji Gulab Hussain village at Kirman area, Kurram Agency.	3.588
6.	Flood protection scheme for reclamation of lands and protection of village abadies of Azizo killi in Alizai Tehsil, Kurram Agency.	5.816

7.	Flood protection of land and village abadis in Shin Drang area of Bara Tehsil, Khyber Agency.	0.532
8.	Flood proteotion scheme for reclamation of lands of Kurram Area, Darra Adam Khel, F.R. Kohat.	0.468
	Total:-	31.478

SCHEMES STARTED BY FATA DEVELOPMENT CORPORATION DURING 1992-93 TO 1996-97

2. ONGOING SCHEMES.

S.No.	Name of Scheme.	Estimated Cost. (Million Rs.)
A.	IRRIGATION SCHEMES.	
1.	Survey & Investigation for construction of small dams in South Waziristan Agency.	1.900
2.	Survey & Investigation for construction of small dams in North Waziristan Agency and F.R.Bunnu.	1.998
3.	Ground Water Development project in Bilyamin Area of Parachinar, Kurram Agency.	75.473
	Sub- Total:	80.371
	B-FLOOD PROTECTION SCHEMES.	
1.	Flood Protection scheme of village and culturable land of Shati Khel Khawar Gundab, Mohmand Agency.	2.141
2.	Flood protection scheme for reclamation of lands of Kurram Area, Darra Adam Khel, F.R.Kohat.	1.782
3.	Flood protection scheme for reclamation of land and protection of village abadies and culturable land of Shina Pawa wam and Kikar in Hassan Khel, Sherani area, F.R.D.I. Khan.	1.675
	Sub- Total:-	5.598

S.No.	Name of scheme	Completion cost (Million Rs.)
	MINERAL SECTOR	
1.	Copper exploration project (Formulation of Exploration strategy), North Waziristan Agency. (On-going)	2.000 (estimate
2.	Mining and processing of Manganese, North Waziristan Agency. (On-going)	9.025 (estimate
3.	Computerisation of Copper/Mineral Data in FATA.	2.252 (complete

149. ***Haji Gul Afridi:** Will the Minister for Kashmir Affairs, Northern Affairs, States and Frontier Regions be pleased to state:

(a) the amount spent during the last three years in FATA for the provision of health facilities and the names of areas where these facilities were provided; and

(b) the details of the amount allocated under this head for the current year?

Lt.Gen. (Retd) Abdul Majeed Malik: (a) A sum of Rs. 163.604 million was spent for construction, improvement and expansion of health facilities in FATA. The Agency-wise details are Annexed at 'A'..

(b) The Federal Government have allocated necessary funds for Development/Non-development Expenditure for provision of Health facilities in FATA for the current year as under :-

(i) Development

	On-going schemes	Amount Allocated
	46	Rs.102.048 million
	New Scheme	
	13	Rs. 5.430 million
	Total:	Rs. 102.478 million

(ii) Non-development

Establishment Charges	Rs.183.023 million

ANNEX-'A'

DETAILS SHOWING AGENCY-WISE ALLOCATIONS WITH NUMBER OF DEVELOPMENT SCHEMES.

NAME OF AGENCY	NUMBER OF SCHEMES				AMOUNT ALLOCATED			
	1994-95	1995-96	1996-97	Total	1994-95	1995-96	1996-97	Total
Bajour Agency	3	+ 2	+ 3	= 8	13,839	3,932	13,804	31,575
Mohmand Agency	3	+ 3	+ 3	= 9	8,063	3,006	10,298	21,367
Khyber Agency	3	+ 2	+ 1	= 6	9,449	2,757	2,110	14,339
Orakzai Agency	3	+ 3	+ 2	= 8	5,571	4,546	0,970	11,087
Kurram Agency	5	+ 5	+ 4	= 14	6,752	7,707	11,367	25,826
N.W.Miranshah	3	+ 2	+ 2	= 7	7,923	3,636	3,037	14,596
S.W.Wana	2	+ 2	+ 1	= 5	4,808	4,609	6,410	15,827
F.R.Peshawar	2	+ 1	+ -	= 3	2,986	1,049	-	4,035
F.R.Kohat	1	+ 2	+ -	= 3	0,700	1,925	2,555	5,180
F.R.Bannu	1	+ 1	+ -	= 2	0,749	4,220	2,367	7,336
F.R.Tank	1	+ 2	+ 2	= 5	0,013	2,656	7,000	9,669
F.R.D.I.Khan	2	+ 1	+ 2	= 5	0,230	1,659	0,878	2,767
	29	26	20	75	61,083	42,725	59,796	163,604

Other Charges Rs. 47.215 million

Total: Rs.230.238 million

Grand Total: Rs.337.716 million

150. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the names of the employees of PIA placed in the Surplus Pool; and

(b) the reasons for placing them in the Surplus Pool?

Minister for Defence: The requisite information is being collected and will be submitted as soon as possible.

151. ***Dr. Safdar Ali Abbasi:** Will the Minister for Information and Media Development be pleased to state::

(a) the time period (minutes/hours) for which the PTV Programme Ehtesab was telecast on the Pakistan Television;

(b) the name of the Producer to the Programme; and

(c) the amount spent on the recording of the programme and the cost per minute for telecasting the same?

Mr. Mushahid Hussain Sayed: (a) The time period for which the Ehtesab programmes were telecast on Pakistan Television is as under:

Hours	Minutes	Seconds
5	46	15

(b) These programmes were compiled as a group effort in the PTV.

(c) The amount spent on the recording of the programmes:

Rs. 23,379 (Direct cost)

Transmission cost per minute for telecasting the Current Affairs Programme:

Rs.1,319.20 per minutes.

152. ***Mr. M. Zafar**: Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the traffic has been suspended on the Sialkot Kingra road due to recent firing between the Security Forces of Pakistan and India, if so, the alternate arrangements made for the traffic of that road;

(b) the number, names and addresses of Pakistanis killed in the said firing since January, 1997;

(c) whether any compensation has been given to the grieved families, if not, its reasons and the time by which it will be given; and

(d) whether there is any proposal under considration of the Government to compensate the people of the area whose crops and properties have been damaged due to that firing, if so, its details?

Reply not received.

153. ***Mr. Saifullah Khan Paracha**: Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that the luggage of passengers is damaged due to leakage in the wash rooms in PIA check in counter at Quetta Airport. if so, the steps taken by the CAA to remove those defects?

Minister for Defence : In August, 1997 a leakage occurred in the pipe laid under the floor of the restaurant Kitchen, located over the PIA Check

in counter area. The problem was rectified by the CAA immediately and no further leakage have occurred since then.

154. ***Mr. Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Defence be pleased to state the details of the predictions by Pakistan Meteorological Department of the EL NINO effects on the weather, snowfalls and rainfalls in Pakistan during 1997-98?

Minsiter Incharge for Defence:

(A) "Seasonal Monsoon Prediction 1997

(i) On all Pakistan basis this year's Monsoon rains July to september are likely to be normal, which means that over all availability of water in the country from Monsoon rains will be + 10% of the long period average.

(ii) The rainfall will not be well distributed, some parts of the country may go dry, whereas some parts may receive above normal rainfall."

(B) "Seasonal Winter analysis 1997-98:- The studies, till now, suggest that in the presence of EL NINO phenomena, the winter rainfall/snowfall is likely to be above normal over the country."

155. ***Mr. Jamiluddin Aali:** Will the Minister for Information and Media Development be pleased to state:

(a) whether the Government has any arrangements to scan such local publications except daily newspapers and periodic magazines, in which local or foreign authors contribute their writings against the creation of Pakistan or its continued

existence, if so, the names of the agencies or bodies assigned the said job and the system of their reporting to the Ministry; and

(b) the steps taken by the Ministry to counter such materials in the form of Books since January, 1997?

Mr. Mushahid Hussain Sayed: (a) The Ministry keeps track of all such writings which are detrimental to the national interest or damaging to Pakistan's image. Such a mechanism exists within the Ministry of Information, e. g., the External Publicity Wing whose Press officers posted abroad report back or the Media Coordination Committee (MCC) which meets every month under the Chairmanship of Minister of Information.

(b) In coordination with other relevant institutions, the Ministry prepares material aimed at:

* Countering disinformation and negative coverage;
* Improving Pakistan's image and interest;
* Supporting the vital interest of Pakistan on various key issues.

156. ***Mr. Muhammad Rafiq Tarar:** Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state whether it is a fact that the Federal Investigating Agency has completed its investigation in respect of the construction of Indus Pipeline for supply of oil from Port Qasim to Jamshoro Thermal Power Station, if so, whether the case has been filed in the Court, if not, the reasons thereof?

Ch. Shujaat Hussain: No matter regarding construction of Indus Pipeline for supply of Oil from Port Qasim to Jamshoro Thermal Power Station

has been dealt with by PIA.

157. ***Mr. Muhammad Rafiq Tarar:** Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

(a) the number of the passports category-wise, issued during the year 1996-97; and

(b) the number of cases of fake passports reported during the said year and the action taken thereon?

Ch. Shujaat Hussain: (a) The number of passports issued from 1st July, 1996 to 30th June, 1997 are as under:-

Category	No. of Passports issued
Ordinary	8,61,247
Official	8,194
Diplomatic	345

(b) No fake passport has been reported during the said period.

158. ***Mr. Islamuddin Sheikh:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) the particulars of aircrafts which can land at and take off from Sukkur Airport;

(b) the details of the domestic and International flights operating from Sukkur Airport; and

(c) whether there is any proposal under consideration of the Government to operate any new International or domestic flight from Sukkur Airport?

Minister Incharge for Defence: (a) Aircraft upto the size of

Boeing 737 can operate through Sukkur Airport.

(b) In all 28 PIA domestic flights per week opeate /to /through Sukkur airport. No International Flight operates from Sukkur Airport except Hajj operations.

(c) There is no proposal with CAA to declare Sukkur Airport as an International Airport in near future. Pakistan Airlines are at liberty to file schedules for additional domestic flights during hours of operations of the Airport.

159. ***Mr. Islamuddin Sheikh:** Will the Minister for Information and Media Development be pleased to state:

(a) the total income and expenditure of PTV and Radio Pakistan during the last five years with their year-wise and head-wise details;

(b) the steps being taken by the Government to make PTV and Radio Pakistan more profitable?

Mr. Mushahid Hussain Sayed: (a) The total income and total expenses of PTV for the last five years with their year-wise and head-wise detail is annexed at 'A'.

(b) The following steps have been undertaken by the Government to reduce the losses of the Corporation and to make it profitable:-

(i) Reduction in the overhead expenses by reducing the cost under the heads Telephone Expenses, Overtime, Reduction in the number of employees hired on daily wages basis, employees appointed on contract, resource persons, suspension of PTV Loans etc.

(ii) Replacement of the scheme regarding purchase of private

production on profit sharing (50:50) basis by the scheme regarding sale of time to private production.

(iii) concernted efforts are being made to boost income from advertising.

(iv) The TV programmes are being made more entertaining and informative within the framework of our socio-political background.

(v) Measures have been taken for generating extra revenue from TV Licence, VCR and Dish Antenna Licence Fee.

(a) The statement showing the income and expenditure of PBC during the last five years and their detgails are at Annexure-B.

(b) PBC is restructuring its programmes to attract a larger share of the commercial market. In this regard some success has made in increasing revenues but for achieving the objectives more aggressive marketing is required. However, presently, deficit between the income and expenditure will be met through grants from the Government.

Annexure-A

Annexure-A

PAKISTAN TELEVISION CORPORATION LIMITED
STATEMENT OF INCOME AND EXPENDITURE
FOR THE LAST FIVE YEARS FROM
1992-93 to 1996-97 (Prov)

Rs. in Million

REVENUE	1992-93 RUPEES	1993-94 RUPEES	1994-95 RUPEES	1995-96 RUPEES	1996-97 (PROV) RUPEES
Advertising - Net	229.768	818.271	1,009.373	1,100.491	1,008.603
TV licence fee	233.932	251.256	243.162	229.278	242.098
VCR licence fee	10.907	9.487	7.938	6.764	5.831
TBRSA licence fee	6.098	4.799	5.469	5.754	8.771
Public Service Programmes	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000
Programmes sales	7.538	11.105	8.499	1.122	1.425
Subsidy for non viable proj.	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000
Educational television programmes	82.545	41.995	68.745	96.000	50.001
Others	87.762	88.556	79.575	102.770	108.892
	1,158.550	1,225.469	1,422.761	1,542.179	1,425.621
EXPENSES					
Programme production	57.276	70.817	78.546	119.459	89.176
Newsbulletin	37.844	40.588	48.686	51.850	30.874
Purchase programmes	19.434	24.870	41.211	50.251	31.564
Sports programmes	29.439	33.772	33.606	81.433	64.224
Commercial production	0.019	0.021	0.002	0.078	0.018
Education programmes	1.374	1.793	2.793	16.225	4.941
Overseas projection	0.842	0.934	1.082	0.743	0.647
Current Affair Exp	3.085	4.647	4.237	5.918	6.988
Operation and maintenance	168.978	187.794	191.009	226.304	241.656
Salaries and benefits	330.040	394.868	443.046	548.765	451.754
Staff Expenses	210.375	246.005	297.285	376.837	368.018
Travelling and transport	19.622	22.290	25.951	30.750	29.488
Office expenses	61.193	61.872	74.232	103.359	79.758
TV licence fee collection	12.068	14.487	16.822	18.696	16.875
VCR licence fee collection	0.558	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
TBRSA licence fee collection	0.035	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ANNEXURE-B

PAKISTAN BROADCASTING CORPORATION
INCOME AND EXPENDITURE FROM 1992-93
1996-97.

	1992-93 Rs.	1993-94 Rs.	1994-95 Rs.	1995-96 Rs.	1996-97 Rs.
INCOME.					
B.R. Licence Fee.	27,056,719	24,968,477	18,836,856	14,321,291	13,225,400
Advertisement Income.	57,758,473	53,239,948	68,663,041	74,892,648	75,533,310
Subsidy from Government.	400,678,000	423,228,000	547,905,600	568,398,400	555,604,400
Miscellaneous income.	3,621,404	3,601,601	7,909,564	13,676,080	16,355,000
	489,114,596.	505,038,026	643,315,061	671,288,419	660,718,110
EXPENDITURE.					
Salaries and Allowances.	266,686,833	276,287,000	337,726,035	353,307,897	348,586,401
Pension and Gratuity.	42,368,183	42,761,214	57,540,459	80,027,600	65,730,242
Personnel Expenses.	35,762,003	39,190,308	46,278,097	55,678,753	65,872,664
Travelling & Conveyance.	14,900,151	15,781,325	19,335,038	20,161,276	20,380,815
Programme Expenses.	19,208,128	21,465,306	22,352,726	29,010,091	29,421,618
News Expenses.	5,839,583	5,973,458	6,287,914	8,313,664	9,271,712
Other Admin Expenses.	33,579,648	41,273,649	42,175,312	44,821,354	45,663,986
Audience & Research Expenses.	84,499	13,963	64,991	39,401	103,200
Training Expenses.	4,100	7,900	4,750	23,900	20,500
Repair and Maintenance.	3,397,818	3,198,354	3,962,344	4,893,555	3,312,940
Legal and Professional charges.	303,739	201,939	281,319	310,890	339,500
Power and Fuel charges.	60,262,541	64,439,556	72,955,069	85,699,637	102,500,180

Financial Expenses.	416,585	477,955	564,285	610,037	680,218
Stores and spares Consumed.	18,910,831	27,343,685	18,871,711	13,862,330	10,785,480
Depreciation.	28,361,205	31,902,809	33,624,749	32,851,121	30,826,867
Provision for doubtful debts.	300,000	829,422	841,328	2,458,159	300,000
P.M'S Flood Relif fund.				1,000,000	
	530,385,847	571,147,843	662,866,127	733,069,665	733,796,323
Deficit.	41,271,251	66,109,817	19,551,066	61,781,246	x 73,078,213

x Accounts for the Year 1996-97 are subject to Audit and Adjustment.

160. *Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Defence be pleased to state the findings of the enquiry conducted into the recent death of two cadets of the Air Force Academy, Risalpur?

Minister for Defence: Five cadets of senior entries have been blamed for the occurrence for giving unauthorized /illegal "ragging" and over exertion to juniors that pre-disposed them to heat effects.

161. *Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that PIA has not control on its private ticketing agencies, if so, its reasons; and

(b) the steps being taken by the Government to control the cases of mis-management and misbehaviour with customers by the said agents?

Minister Incharge for Defence: (a) & (b) : There are IATA (International Air Transport Association) approved agents operating in Pakistan, IATA approved agents are governed through IATA's established rules. In caseof IATA approved agents with whom PIA has business relations, PIA takes necessary action against such agents within the framework and guidelines provided by IATA.

General Sales Agents (GSAs) and Domestic Sales Agents (DSAs), specifically appointed by PIA as its sole agents, operate under its control and as per guidelines provided to them by PIA. In case a complaint of misbehaviour is received, necessary action is taken against such agent(s).

162. *Mr. Sajid Mir: Will the Minister for Defence be pleased to state the names and designations of the members of the Executive Committee of

Civil Avaiation Authority indicating also the nature of their appointment/posting?

Minister for Defence: The present composition of the Executive Committee of Civil Aviation Authority is as under:-

S.No.	Name and Designation	Status in Executive Committee	Nature of Apptt./ Posting
1.	AVM Aamer Ali Sharieff DG, CAA.	Chairman	On secondment from PAF
2.	AVM Zulfiqar A. Shah Dy. DGCAA.	Member	On secondment from PAF
3.	Mr. Azhar Ali Farooqui, Director Administration	Member	Deputationist
4.	Sqn.Ldr.(Retd) M. Ashan Malik, Director Technical Services;	Member	Regular CAA employee
5.	Mrs. Naiyar Muzaffar Hussain, Director Finance	Member (Nominee of M/Finance)	Deputationist

"UNSTARRED QUESTIONS AND THEIR REPLIES'

17. ***Mr. Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Information and Media Development be pleased to refer to Senate Starred Question No. 74 replied on 5.5.1994 and state:

(a) the actions taken or being taken for setting up PTV BOOSTERS in Balochistan and the details of the areas in Balochistan which will come under the national TV coverage;and

(b) the details of the areas with district in Balochistan which at present do not come under national TV coverage

Mr . Mushahid Hussain Sayed: (a) The project at Dera Bugti was completed on 27.5.95 and since then PTV's programmes are being telecast from it. 07 more Boosters at various locations are at advance stages of installation in Balochistan which will provide viewing facilities to a large population.

1.	Panjgoor	5.	Dukki
2.	Zhob	6.	Pasni
3.	Wadh	7.	Lasbella
4.	Turbat		

Detail of the areas to be covered by each of the above Boosters is as under:-

Boosters	Places
Panjgoor	Panjgoor and Adjoining area
Zhob	Zhob and Adjoining area
Wadh	Wadh and Adjoining area
Turbat	Turbat and Adjoining area
Dukki	Dukki and Adjoining area
Pasni	Pasni and Adjoining area
Lasbella	Lasbella and Adjoining area

(b) Details of the area with District in Balochistan presently not

being covered by existing set up of Boosters are as under:-

1.	Chaghai	(i)	Noshki
		(ii)	Dalbandin
		(iii)	Nokkundi
		(iv)	Taftan
		(v)	Mushki
		(vi)	Saindak
2.	Kharan	(i)	Kharan
		(ii)	Mashkel
3.	Lasbella	(i)	Lasbella
		(ii)	Uthal
		(iii)	Dureji
4.	Turbat	(i)	Turbat
		(ii)	Tump
5.	Khuzdar	(i)	Zahri
		(ii)	Wadh
		(iii)	Awaran
6.	Gawadar	(i)	Jiwani
		(ii)	Pasni
		(iii)	Ormara
7.	Panjgoor (i)	Panjgoor	
		(ii)	Gandara
8.	Kachhi	(i)	Mach
		(ii)	Lahri
9.	Jhal Magsi	(i)	Jhal Magsi

		(ii)	Gandara
10.	Dera Bughti	(i)	Sui
		(ii)	Phellawagh
11.	Loralai	(i)	Musa Khel
		(ii)	Bar Khan
		(iii)	Dukki
12.	Zhob	(i)	Zhob
		(ii)	Qamaruddin Qarez
13.	Qila Saifullah	(i)	Qila Saifullah
		(ii)	Muslim Bagh
14.	Sibi	(i)	Harnai
15.	Kohlu	(i)	Kahan
		(ii)	Maiwand
16.	Ziarat	(i)	Ziarat.

18. ***Mr. Saifullah Khan Paracha**: Will the Minister for Information and Media Development be pleased to state:

(a) the estimated number of TV sets Dish Antennas, Radio sets and Radio sets in vehicles in Pakistan during 1995-96; and

(b) whether there is any proposal under consideration of the Government to renew and grant licences for any period upto five years?

Mr. Mushahid Hussain Sayed: (a) On behalf of PBC, Pakistan Post Office colelcts BRL fee and according to the figures supplied by the Department the number of Radio licences issued/renewed in Pakistan was 522,

657 during the year 1995-96. And according to their record 115,777 radios were in the vehicles during the same period.

(b) No proposal is under consideration to renew/issue Radio licence for any period upto five years.

Paksitan Television Corporation

(a) The estimated number of TV sets and Dish Antennas in Pakistan during 1995-96 were as under:

TV sets 2,715,210

Dish Antenna sets 6,688

(b) TV set holders are obliged to obtain licence on annual, five and ten yearly basis since 1991.

19. ***Mr. Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Defence be pleased to state:

(a) whether it is a fact that PIA used to import flowering shrubs and plants from Europe and sell them to public from Islamabad and Karachi;

(b) whether it is a fact that this activity has been discontinued, if so, its reasons; and

(c) the names, addresses and telephone numbers from where these plants were purchased?

Minister Incharge for Defence: (a) PIA imported flowering shrubs and plants from Holland during 1988 to 1990 only and sold these items in the market to general public at both Karachi and Islamabad.

(b) In view of financial losses Management imposed a complete

ban on imports of live plants.

(c) Following are the required contacts:

Company name		Address	Telephone/Fax No.
1..	M/s. Berg Flora	Post Box 1285,1430-36, Aalsmeer Holland.	02977-20878/ 02977-42507
2.	M/s. W.H.	Post Box 136-1430 AC Wessling Aalsmeer,Holland.	02977-21314/ 02977-28945
3.	M/s. Treelink	P.O.Box 142,2770 AC Boskopp, Holland.	
4.	M/s. Vogal	Post Box 1199-`1430- BD, Aalsmeer, Holland.	02977-27722
5.	M/s. Inter Cactus	P.O. Box 3002-2440 AA, Aalsmeer,Holland.	01723-9624 01723-7222

20. *Mr. Saifullah Khan Paracha: Will the Minister for Defence is pleased to state:

(a) the monthly rainfall in inches, maximum and minimum temperatures in degree Fahrenheit during the last fifteen years at ATTOCK, KOHAT, SHAKARDARA, Tehsil headquarter, JAND, TEHSIL HEADQUARTER PINDIGHEB and INJRA Railway station in the districts of ATTOCK and Kohat; and

(b) the recorded earthquakes in RECHTAR SCALE during the said period at the said places with dates?

Minister Incharge for Defence: (a) Pakistan Meteorological

Department (PMD) has no Meteorological Observatories at Attock, Shakardara, Jand, Pindigheb and Injra Railway station. However, the data regarding monthly rainfall (inches), maximum and minimum temperatures (F) for the last 15 years for Kohat only is enclosed.

(b) The information regarding the earthquakes within an area enclosed by latitudes 33.N to 35.N and longitude 70.5E to 73.5E (Kohat and Attock Districts) is enclsoed.

STATION : KOHAT

MONTHLY AMOUNT OF PRECIPITATION (INCHES)

YEAR	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JUL	AUG	SEP	OCT	NOV	DEC	YEARLY
1981	1.17	1.39	14.37	1.45	0.83	0.03	3.97	9.84	0.78	1.19	0.23	0.00	35.25
1982	2.18	0.98	7.90	1.12	1.12	0.71	1.63	2.20	1.19	0.36	1.52	0.46	21.36
1983	1.43	1.85	3.60	7.69	1.69	0.55	0.77	5.78	1.44	1.69	0.12	0.04	26.63
1984	0.05	0.58	1.69	0.66	0.63	0.39	2.81	6.22	0.59	0.05	1.01	0.30	15.00
1985	1.36	0.06	1.25	2.02	1.14	0.95	0.70	3.03	0.20	0.23	0.41	1.92	13.26
1986	0.35	1.15	1.51	0.74	0.15	0.83	1.00	1.59	0.25	0.32	0.72	0.59	9.20
1987	0.00	0.93	2.52	0.20	1.54	1.43	2.64	2.24	0.91	0.28	0.00	0.04	12.73
1988	0.66	0.65	5.16	1.30	1.34	1.34	4.88	2.40	2.32	0.53	0.00	1.93	22.52
1989	0.64	0.31	1.66	0.39	0.36	0.76	2.40	3.54	2.05	0.04	0.08	1.18	13.42
1990	1.50	3.62	3.05	2.68	0.24	0.24	4.13	2.72	2.09	0.51	0.35	2.99	24.11
1991	0.79	3.03	4.92	5.05	4.81	1.38	2.01	2.17	0.69	0.28	trace	0.04	24.94
1992	2.68	2.32	4.45	4.02	4.45	0.75	2.73	0.09	3.27	0.71	0.35	0.55	34.37
1993	0.43	0.28	5.49	1.34	0.58	0.71	5.28	0.87	0.67	0.28	0.49	0	16.42
1994	0.2	1.81	2.05	2.38	1.38	0.28	3.62	0.79	1.39	1.26	0.47	2.24	18.35
1995	0.31	1.26	1.93	2.4	0.2	0.55	2.05	1.61	0.94	0.71	0.2	0.35	12.52
1996	1.38	1.69	2.36	0.67	1.22	1.97	1.34	4.21	0.35	2.17	0.04	trace	17.4

STATION : KOHAT

MEAN MONTHLY MAXIMUM TEMPERATURE (°F)

YEAR	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JUL	AUG	SEP	OCT	NOV	DEC	YEARLY MEAN
1981	62.8	67.8	72.0	88.2	98.4	104.9	96.4	94.1	93.9	83.3	72.9	66.4	83.5
1982	63.3	63.1	67.5	84.2	92.1	102.0	101.3	94.5	93.0	84.4	72.7	62.1	81.7
1983	60.4	65.7	68.9	77.0	91.2	99.3	97.7	94.3	93.0	83.1	77.4	64.8	81.1
1984	63.7	63.0	79.3	84.0	101.5	108.1	94.6	92.8	90.3	86.9	73.6	64.4	83.5
1985	62.4	72.7	81.1	88.2	96.4	105.4	98.6	97.9	98.6	87.4	76.6	66.9	86.0
1986	64.9	67.5	71.1	86.2	96.4	104.4	100.6	98.1	97.0	81.7	76.8	66.7	84.2
1987	70.9	71.1	73.8	90.9	90.9	102.9	104.4	102.2	99.9	88.3	82.8	72.7	87.6
1988	68.2	71.8	73.8	90.9	102.0	103.3	96.1	96.4	97.3	89.8	80.1	68.5	86.5
1989	63.5	66.7	73.9	87.4	99.0	105.3	102.0	96.4	97.0	91.2	78.4	66.7	85.6
1990	68.0	66.0	73.4	83.5	102.6	106.7	102.6	96.8	95.7	86.0	78.3	65.3	85.5
1991	62.1	64.9	73.6	80.4	91.0	103.8	103.8	99.5	95.2	88.5	78.3	96.4	84.2
1992	62.2	66.9	72.5	82.4	91.8	102.4	99.1	99.0	93.9	88.9	76.5	68.2	83.7
1993	61.5	72.1	71.1	89.1	100.8	105.3	99.3	102.0	96.6	90.9	78.4	73.4	86.7
1994	65.8	64.4	80.1	84.7	99.3	111.0	100.0	98.6	93.4	85.6	75.9	62.6	85.1
1995	64.6	70.3	75.0	80.1	99.9	100.0	102.9	97.3	95.4	87.4	80.1	64.2	85.5
1996	63.7	70.8	76.5	90.5	95.7	104.0	104.0	98.2	97.2	87.3	77.9	69.4	86.2

STATION : KOHAT

MEAN MONTHLY MINIMUM TEMPERATURE (°F)

YEAR	JAN	FEB	MAR	APR	MAY	JUN	JUL	AUG	SEP	OCT	NOV	DEC	YEARLY TOTAL
1981	43.2	46.9	53.8	65.3	74.5	79.9	79.7	77.2	72.7	62.4	51.6	43.5	62.6
1982	41.4	43.3	51.3	62.6	69.4	77.4	78.3	77.7	73.0	65.8	54.7	45.3	61.7
1983	42.1	46.2	50.9	59.7	72.0	78.4	80.4	79.0	75.7	64.2	52.9	43.9	62.1
1984	40.3	42.6	57.7	62.4	78.3	83.3	78.8	78.8	71.4	63.3	54.0	43.7	63.0
1985	42.8	48.0	57.4	66.0	73.9	80.2	81.1	78.3	74.7	64.2	54.7	45.0	63.9
1986	40.6	46.2	52.2	62.4	71.6	80.8	80.1	78.3	73.4	66.4	54.9	44.1	62.6
1987	43.3	47.8	55.8	64.9	68.2	76.8	79.0	81.0	76.8	65.1	55.4	43.9	63.1
1988	45.9	48.4	53.2	67.3	75.6	79.2	81.1	77.9	74.5	63.9	55.8	45.3	64.0
1989	41.2	44.2	54.5	61.2	71.4	78.1	79.2	76.6	72.9	66.7	55.2	47.3	62.4
1990	46.0	46.9	52.2	61.5	77.2	81.5	81.3	79.0	75.9	63.9	54.3	43.0	63.5
1991	42.3	45.1	53.2	55.7	67.6	77.4	79.7	78.4	73.8	61.3	52.3	46.2	61.5
1992	43.2	44.4	51.6	58.8	65.5	74.8	78.3	77.4	71.2	62.8	50.7	44.6	60.1
1993	40.1	51.4	50.4	61.8	73.6	74.5	73.8	76.8	73.2	62.6	52.7	41.2	61.0
1994	39.4	42.4	52.0	57.9	70.0	81.7	79.0	77.0	68.2	56.8	52.3	40.3	59.7
1995	36.9	44.6	50.9	58.6	73.4	80.2	81.3	77.4	73.2	63.9	52.2	43.9	61.3
1996	41.0	48.9	55.4	64.0	70.3	78.3	80.2	78.8	76.1	63.1	52.0	39.9	62.4

LIST OF RECORDED AND FELD EARTHQUAKE WITHIN LAT=33.0 to 35.0N AND LONG-70.5 TO 73.5 E (AROUND THE AREAS OF ATTOCK AND KOHAT DISTRICTS).

S.No	DATE	MAGNITUDE	REMARKS
01	01-05-1982	5.1	
02	21-07-1982	4.5	
03	25-10-1982	4.3	
04	28-04-1983	4.8	
05	31-12-1983	3.5	
06	11-02-1984	4.9	
07	18-02-1984	4.8	
08	04-06-1984	4.9	
09	20-12-1984	4.6	
10	27-12-1984	4.5	
11	23-04-1985	4.7	
12	18-11-1985	4.2	
13	11-06-1987	3.7	
14	12-07-1987	4.5	
15	14-03-1988	5.3	
16	24-10-1988	4.4	
17	25-11-1988	4.7	
18	07-12-1988	4.7	
19	07-04-1989	4.2	
20	26-06-1989	4.5	
21	21-01-1990	4.5	
22	29-06-1990	4.4	
23	24-08-1990	4.1	
24	04-09-1990	[illegible].6	
25	28-01-1991	5.2	

S.No	DATE	MAGNITUDE	REMARKS
26	17-02-1991	4.1	South of Peshawar in Pakistan.
27	16-03-1991	4.5	
28	25-08-1991	4.3	
29	06-01-1992	4.3	
30	16-01-1992	3.4	
31	10-03-1992	4.5	
32	25-03-1992	4.8	East of Peshawar in NWFP felt in Mardan, Peshawar and Islamabad.
33	29-03-1992	5.1	
34	17-04-1992	4.2	
35	20-05-1992	6.0	
36	31-05-1992	4.6	
37	05-06-1992	4.9	
38	09-06-1992	4.4	
39	17-07-1992	4.1	
40	11-09-1992	4.7	
41	17-02-1993	4.8	Felt in Islamabad and Rawalpindi.
42	08-06-1993	4.5	Felt in Islamabad, Rawalpindi and Attock.
43	19-08-1993	4.7	
44	19-12-1994	4.2	
45	20-02-1996	5.1	
46	08-08-1996	5.0	Felt in Peshawar and Islamabad.

21. ***Mr. Saifullah Khan Paracha:** Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state:

(a) the details of the reports of various Police Reforms Commissions and Special Committees including the Special Committee constitutted to examines suitability of adopting the Japanese Police System;

(b) whether the Government has examined the steps taken by the Indian government in regard to Police Reforms; and

(c) the steps taken by the Government for bringing Police Reforms?

Ch. Shujaat Hussain: (a) The Government of Pakistan had constituted various Police Commissions and Committees during 1961 to 1997 to review and improve the working and efficiency of the Police Force. Details of these Police Commissions and Committees are as under:-

(i) Pakistan Police Commisson 19961-62 G.B. Constantine.

(ii) Pay and Services Commission 1962 headed by Justice Cornelius.

(iii) Pakistan. Police Commission 1969-70 headed by Maj. Gen. A.O. Mittha.

(iv) Police Station Enquiry Committee headed by Mr. M.A.K. Chaudhry-76.

(v) Law and Order Sub-Committee headed by Ch. Fazal Haque-1976.

(vi) Romanian Police Experts Committee 1976.

(vii) Police Commission headed by Mr. Aslam Hayat 1985.

(viii) Committee/Delegation for India and Bangladesh headed by Mr. Aftab Ahmad Khan, 1987.

(ix) Police Reforms Implementation Committee 1989, headed by M. A.K. Chaudhry.

(x) Police Reforms Implementation Committee 1990.

(xi) Committee headed by Sir Richard Barrat, Chief Inspector of Constabulary for England and Wales 1990.

(xii) Federal Law and Order Commission headed by the then Minister for Interior, 1995.

(xiii) UN Mission of Organized Crimes in Pakistan 1995.

(xiv) Police Reforms Committee convened by Mr. M. Javed Ashraf Hussain, Addl. Secretary, Ministry of Interior, 1997.

On the request of I.G. Police Punjab the Prime Minister had set up a committee in the Interior Division to examine the Japanese Police System for Pakistan. The Japanese Police experts visited Pakistan and had submitted their report to Government of Pakistan.

(b) The Indian system was studied by two member committee comprising Mr. S.K. Mahmood, Ex-Interior Secretary and Mr. Dil Jan Khan the then Additional Secretary Interior who visited India.

(c) The Provincial Governments have taken many steps to revamp and re-organize the Police such as :-

Punjab.-The Government of Punjab has recently formulated a Police Reforms Committee under the Chairmanship of Sardar Zulfiqar Ali Khosa, Provincial Minister for Communication and Works Department to review the

prsent police system and to make recommendations for reforms.

Chief Minister Punjab has also set up a Committee (Task Force) under the Chairmanship of Mr. Ayyaz A. Mir, MPA to examine proposals for improvement in police efficiency and law and order.

The recommendations of the said two committees are in the process of finalization.

Federal Government.- In the Cabinet meeting held on 5th and 6th of March, 1997 major decisions for re-vamping of Police and short term measures for improving the crime situation were taken.

Under the long term measures, a Committee was set up under the Chairmanship of Secretary Interior Division and a report has since been submitted for re-vamping of the police.

Balochistan.- A proposal has been submitted to the Government to equip the police Force with latest weapons, standardize the transport and telecommunication net-work as well as imparting training, but perhaps due to financial constraint no further steps have taken by the Government.

NWFP.- The present Government had also initiated steps to revamp and re-organize the Police for which a committee/sub/committee were formed which have submitted the short term and long term measures to be adopted which are still under consideration of the Provincial and Federal Governments.

22. ***Hafiz Fazal Muhammad:** Will the Minister for Interior and Narcotics Control be pleased to state the number of decoits, thieves and terrorists nabbed by the Islamabad Police during the last three years indicating also the number of the said persons convicted/released, alongwith the nature of offence committed?

Ch. Shjuaat Hussain: Details are at Annexure-A.

Annexure-A

STATEMENT SHOWING THE NUMBER OF DACOITS, THIEVES AND TERRORISTS NABBED BY ICT POLICE DURING THE LAST 3 YEARS.

S.No.	Offences	Arrested	Challaned	Acquitted	Convicted	Under Trial
1.	Dacoity	68	68	3	-	65
2.	Thefts	713	713	47	197	469
3.	Terrorists	02	02	-	-	02

LEAVE OF ABSENCE

Mr. Chairamn: Leave Applications, please.

جی ایک منٹ اس کے بعد ---- جی میں پڑھ لوں پھر point سنتا ہوں جی ۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر ۴ نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں ۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین ۔ جناب مختار احمد خان صاحب ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۳ تا ۶ نومبر اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے انہوں نے ان تاریخوں کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین۔ جسٹس (ر) محمد افضل لون صاحب نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۷ نومبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے ۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین۔ایک ابھی درخواست جناب اجمل خٹک صاحب کی جانب سے آئی ہے۔ انہوں 4,5,6, نومبر کے لئے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا آپ ان کی رخصت منظور فرماتے ہیں۔

(رخصت منظور کی گئی)

POINTS OF ORDER

جناب چیئرمین۔ جی جناب صفدر عباسی صاحب۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔ جناب میرا وزارت دفاع کے سوالات کے بارے میں پوائنٹ آف آرڈر تھا ۔ آپ نے ابھی حکم فرمایا ہے کہ جتنے بھی وزارت دفاع کے سوالات ہیں وہ آپ کو put up کئے جائیں تاکہ ان کے لئے کوئی تاریخ مقرر کی جائے ۔ میرا بھی ایک سوال نمبر 150 ہے ۔ اس کو بھی اس میں شامل کیا جائے ۔

جناب چیئرمین۔ اس کا بھی جواب نہیں آیا؟

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔ جی نہیں آیا جی ۔

جناب چیئرمین۔ جن سوالات کے جواب نہیں آئے وہ آنے ہیں ۔ وہ تو answer ہی نہیں ہوئے ہیں وہ تو آئیں گے ۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔ جناب ہمارے سوالات آخر میں ہوتے ہیں اور بالکل ضمنی کی باری ہی نہیں آتی۔

جناب چیئرمین۔قسمت کی بات ہے کیا کیا جائے ۔

ڈاکٹر صفدر علی عباسی ۔ میری تو جناب بڑی بدقسمتی ہے کیا کیا جائے ۔

جناب چیئرمین۔ نہیں جن سوالات کے جوابات نہیں آئے

I will ask the office to relist those questions and fix a date for the Ministry of Defence to answer them.

جی جناب وزیر داخلہ صاحب ۔

Re: Recovery of Zeba Bukhtiar's child

چوہدری شجاعت حسین : جناب یحییٰ بختیار صاحب کی بیٹی کے بارے میں بیان دینا تھا اگر اجازت دیں۔

جناب چیئرمین۔ جی فرما دیں۔

چوہدری شجاعت حسین : چونکہ جناب آج بھی اخبارات میں وزارت داخلہ کے اوپر الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے عدالت کا حکم نہیں مانا تو میں عدالت کا حکم بھی بتانا چاہوں گا اور جو اقدامات کئے گئے ہیں وہ بھی بتانا چاہوں گا۔

۹ جون کو جناب ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ اذان کی ریکوری کے تمام اقدامات کئے جائیں۔ جناب والا جو حکمنامہ تھا وہ یہ تھا۔

The minor was taken out of the territorial jurisdiction of this court and therefore, I am inclined to direct that petitioner if so advised may meet the Secretary to the Government of Pakistan in the Ministry of Interior.

آگے جناب جو order تھا وہ یہ تھا۔

Who shall extend all possible assistance possible under the law to petitioner for recovery and restoration of his minor to the petitioner or her daughter.

جناب والا! یہ ہائیکورٹ کا حکم تھا۔ اس کے بعد دس جون کو وزارت داخلہ نے ہائیکورٹ کے حکم پر عملدرآمد کرنے کے لئے ایف آئی اے کو لکھ دیا ہے اور ہائیکورٹ کے حکم کے مطابق ہم نے انٹرپول کو بھی اطلاع دے دی اور انٹرپول والوں نے بھی اس کے اوپر کارروائی شروع کردی۔ ۲۹ جون کو وزارت خارجہ کو بھی کہا گیا کہ وہ یو اے ای کی ایمبیسی اور پاکستانی مشن کو بھی اطلاع کریں کہ اس کا وہ پاسپورٹ کینسل کردیا جائے۔ ۳۰ جون کو پاسپورٹ کینسل کردیا گیا۔ اس کے بعد اس کو کہا گیا کہ وہ اپنا پاسپورٹ سرنڈر کرے۔ ۲۰ اگست کو پاکستان کے سفارتخانے سے پتہ کیا گیا تو انہوں نے بتایا کہ ۲ جون کو دوبئی آئے تھے اور ۱۲ جون کو واپس لیجایا گیا تھا۔ اس سے جناب والا! یہ چیز ظاہر ہوتی ہے کہ کسی قسم کی کوئی کوتاہی نہیں کی گئی جو ہائیکورٹ نے جہاں تک حکم دیا تھا اس کے مطابق کارروائی کی گئی ہے۔

جناب جمیل الدین عالی۔ جناب والا! یہ ایک انسانی مسئلہ ہے اور پورے پاکستان کے اخلاقیات کے لئے ایک طرح کا چیلنج ہے ۔یہاں قانونی موشگافیوں میں پناہ لی جارہی ہے ۔ شاید بجا طور پر وزیر داخلہ فرماتے ہیں لیکن آپ کے ذریعے اس ہاؤس سے اور تمام لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ ایک تین برس کے بچے کو اپنی ماں سے بات تک کرنے نہیں دی جا رہی ۔ اور وہ unknown لوگ نہیں ہیں بلکہ known لوگ ہیں ۔ اس کا باپ بھی ایک مشہور گلوکار ہے اور اس کی ماں بھی ایک مشہور فنکارہ ہے ۔ سسر بھی ایک باعزت سیکریٹری رہ چکے ہیں اور شاید اب بھی ہیں ۔ جناب وزارت داخلہ یا وزارت پاکستان جمع وزارت عظمیٰ ایک پاکستانی مسلمان بچے کو جو تین برس کا ہے اس کی ماں فون پر بھی بات نہیں کر پا رہی ۔ اس سلسلے میں مجھ سمیت ، آپ اور وزیر داخلہ سمیت جبکہ کورٹ نے ایک ججمنٹ بھی دے رکھا ہے سوال یہ ہے کہ ہم کر کیا رہے ہیں ؟ کہ وہ خاتون پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر بیٹھی ہے مظاہرہ کرنے پر مجبور ہوگئی ہے ۔ کورٹ اس کی مدد کو نہیں آرہی کہ بچہ باہر چلا گیا ہے ۔ تو جناب بڑے بڑے لوگ واپس لائے گئے ہیں ۔ پچھلی حکومت کا تو خاص طرح کا اس میں ریکارڈ ہے جدہ سے سلیم معینی کو یہاں لے آئے تھے جن کو کورٹ نے یہاں سے چھوڑ کر واپس کیا ۔ پی ایچ ڈی کو پکڑ کر لے آئے تھے ۔ یہ اور بات ہے آپ کے اثرات اور تعلقات ہیں ۔ آپ کے سفیر کی ناکامی ہے اگر وہ اس کو ٹریس کرکے واپس نہ کرسکے ۔ پوری وزارت خارجہ کی ناکامی ہے ، ایسا بھی نہیں ہے کہ کوئی اور مسئلہ ہو یا subjudice چیز ہو، ایک بچہ اپنی ماں سے زبردستی جدا کر کے ایک ظالم باپ لے گیا ہے ۔ کم از کم یہی کریں جناب والا! کہ آپ کے ذریعے ہم اپیل کریں۔ آپ اپیل فرمائیں کہ اس بچے کی ہفتے میں ایک بار اپنی ماں سے ٹیلی فون پر بات کرا دیا کریں ۔اس کی تصویر بھیج دیا کریں، اس کی کوئی movement تو زیبا بختیار کو معلوم ہو گی جناب ۔

جناب چیئرمین ۔ ٹھیک ہے جی ، لمبی بات نہیں کریں۔

حافظ فضل محمد ۔ ایک دو لفظ ہیں جناب والا! ، نہیں جناب آپ کے حق میں ہوں، ختم کرنا چاہتا ہوں ،یہ معاملہ میرے خیال میں کورٹ میں ہے ،جب ایک کیس کورٹ میں چل رہا ہو تو اس کے اصول اور قواعد بھی میرے خیال میں اجازت نہیں دیتے کہ ہم اس کو یہاں زیر بحث لے آئیں تو معاملہ ویسے ہی کورٹ میں ہے ۔ اچھا جی کورٹ کا حکم ہو چکا ہے تو پھر تو گورنمنٹ

کی ذمہ داری ہے۔

جناب چیئرمین ۔ فرمائیں لیکن لمبی بات نہیں کرنی ہے کیونکہ جمعہ ہے۔

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ ۔ جناب چیئرمین ! میں صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جناب یہ ایک ماں اور بچے کا مسئلہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بہت ہی اہم انسانی مسئلہ ہے۔ ایک چھوٹا سا بچہ ہے اور یہ سارے ملک کے لئے افسوسناک ہو سکتاہے۔ یہ کوئی بات ہے کہ وہ یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے مظاہرہ کرے صرف بچے سے ملنے کے لئے' ایک ماں اپنے بچےسے ملاقات کے لئے یا بچے کو دیکھنے کے لئے اگر وہ پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے آئے تو ایسی تو ہزاروں مائیں ہوں گی۔ یہ سلسلہ اگر جاری رہے ملک کے اندر تو ویسے انسانی مسئلہ ہے۔ ہر لحاظ سے میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کے پاس وہ وسائل ہیں' ذرائع ہیں' اثر ورسوخ ہے اور ان کو چاہئیے کہ زیبا بختیار کا جو مسئلہ ہے ' ماں کی حیثیت سے بچے کے ساتھ ملنے کا 'اس کے اوپر اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں ۔آپ سے بھی ہم التجا کریں گے کہ آپ بھی اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں ۔حکومت کو کہیں کہ اس انسانی مسئلہ کو حل کرے ۔

جناب چیئرمین ۔ جی میرا خیال ہے اس مسئلے کو اب ختم کرتے ہیں جی I am sure the government will extend all possible assistance to implement the High Court order. . جی فرمائیے۔

قاضی محمد انور ۔ جناب اس میں اتنی سی بات ہے کہ بچہ کسی اجنبی کے پاس نہیں ہے 'اپنے باپ کے پاس ہے ۔باپ parent ہے ۔ماں کا حق ہے لیکن ان دونوں کےحق میں سےبچہ territorial jurisdiction سے باہر ہے ۔پاکستان میں نہیں ہےبچہ دوبئی میں ہے۔ ہائی کورٹ نے اس میں observe یہ کیا ہے جو last paragraph ہے ہائی کورٹ نے decline کیا ہے to give the relieve because of the lack of the territorial jurisdiction اور ہائی کورٹ نے آخرمیں یہ کہا ہے کہ جی وہ desire کا کہ وزیر داخلہ مدد کریں جناب اگر اس میں یہ دیکھیں کہ territorial حدود ہیں۔ وہ دوبئی میں ہے بچہ اور اپنے سگے باپ کے پاس ہے کسی اجنبی کے پاس نہیں ہے ۔

جناب چیئرمین ۔ بہر حال جو بھی عدالت کا حکم ہے I am sure the Ministry

point of order فرمائیے جی of Interior will implement it in all possible manner
لمبی بات نہیں کرنی آج ویسے بھی جمعہ ہے۔

Re: Doubts about Golden Handshake Scheme

ڈاکٹر عبدالحئی بلوچ ۔ مختصر جناب جیسے آپ کا حکم ہو۔ مختصر بات کریں گے جی ، جناب والا! آج بھی اخبارات میں جو ملازمین گولڈن ہینڈ شیک کے لئے جارہے تھے وہ ایک لاکھ سے زیادہ ہیں۔ اب وہ اس کے لئے تیار بھی ہیں۔ ان لوگوں نے ذہنی طور پر' رضا کارانہ طور پر اپنے لئے متبادل بھی سوچا ہے ۔وہ رضا کارانہ طور پر جارہے تھے 'اپنی مرضی سے جارہے تھے جیسے گورنمنٹ نے ان کو ایک مشورہ دیا اور انہو ں نے رضا کارانہ طور پر گولڈن ہینڈ شیک کے ذریعے اپنے آپ کو آفر کیا کہ بھائی ہم جانا چاہتے ہیں ۔ میں حیران ہوں ابھی آپ ان کو پھر کہہ رہے ہیں کہ جناب والا! اس اسکیم پر فی الحال عمل نہیں ہو گا کیونکہ کابینہ نے اس کو روک دیا ہے۔ کیا وہ لوگ ذہنی مشکلات میں مبتلا نہیں ہو ں گے۔ کیا وہ صدمے کا شکار نہیں ہو ں گے ۔جو آدمی رضا کارانہ طور پر سروس نہیں کرنا چاہتا 'ابھی آپ اس کو کہہ رہے ہیں کہ آپ رک جائیں 'آپ سروس کریں کیونکہ آپ لائق ہیں 'قابل ہیں ۔ کیا یہ بات حکومت پہلے نہیں سوچ سکتی تھی ۔چھ مہینے سے اس کے اوپر یہ کام کر رہے ہیں ۔اب ان کو آپ کیوں مطلع کر کے ذہنی مشکلات میں 'پریشانی میں ڈال رہے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ حکومت کو جن لوگوں نے رضا کارارنہ طور پر پیشکش کی ہے کہ ہم نوکری چھوڑ دیں گے وہ ایک لاکھ سے زائد ہیں۔ اس پر توجہ دینی چاہئیے۔ کم از کم ان کو ذہنی مشکلات میں مزید مبتلا نہ کریں تو یہ بہتر ہے ۔

جناب چیئرمین ۔ جی کوئی منسٹر respond کریں گے جی to this point جی راجہ ظفر الحق صاحب۔

راجہ محمد ظفرالحق ۔ جناب چیئرمین ! یہ جو گولڈن ہینڈ شیک کا منصوبہ تھا اس کے اندر ابتدا ہی سے یہ بات رکھی گئی تھی کہ بے شمار ایسے محکمے ہیں جن میں بعض سطح کے اوپر لوگوں کی جو مقررہ تعداد ہونی چاہئیے ' اس سے زیادہ تھے اور over the years ایک طویل عرصے سے اس میں بلا وجہ اضافے ہوتے رہےہیں۔ کئی ایسے محکمے بھی بنے ہیں attached departments مثال کے طور پر محکمہ تعلیم کے اندرکوئی 27 کے قریب attached departments

بن گئے ہیں۔ ابتدا میں تو ان کا concept ٹھیک ہوگا لیکن بعد میں وہ پھر redundant ہو گئے لیکن وہ continue کر رہے تھے۔ اس طریقے سے یہ محسوس کیا گیا کہ کئی لاکھ ایسے لوگ موجود ہیں جن کی کوئی افادیت نہ ہونے کے باوجود وہ قومی خزانے کے اوپر بوجھ ہیں۔ ایک اچھی حکومت چلانے کے لئے جو مناسب تعداد ہے ، وہی ہونی چاہیے لیکن یہ کہ اس کا کوئی ایسا طریقہ اختیار کیا جائے، جس سے نہ حکومت کی کارکردگی کے اوپر کوئی غلط یا منفی اثر پڑے اور نہ ان لوگوں کو کوئی تکلیف ہو۔ اس لحاظ سے لوگوں سے یہ رائے مانگی گئی کہ کیا کچھ ایسے لوگ ہیں جو رضاکارانہ طور پر ان کو اگر یہ سہولت دی جائے تو وہ خود بخود سروس چھوڑنے کو تیار ہوں ، لیکن اس کو ایسے طریقے سے لیا گیا کہ ہر آدمی نے اس میں اپنی رائے دینی شروع کر دی۔ ہونا تو یہ چاہئیے تھا کہ صرف ان لوگوں سے رائے مانگی جاتی جو فالتو تھے۔ مثال کے طور پر شہید ملت سیکرٹریٹ میں درجنوں مالی ہیں اور وہاں ایک انچ زمین نہیں ہے۔ ان سے یہ پوچھا جاتا کہ اگر آپ اپنی پنشن کی عمر سے پہلے جانا چاہتے ہیں تو پھر ان کو گولڈن ہینڈ شیک دیا جا سکتا تھا ۔ اسی طریقے سے منسٹری آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ہے ۔ اس میں اگر کوئی فالتو لوگ ہیں ، پھر تو ٹھیک ہے ۔ اس میں سائنسدان اور ٹیکنیکل ایجوکیشن کے لوگ ہیں ۔ اگر وہی چلے جائیں اور باقی منسٹری میں کوئی نہ رہے یا جو لوگ چلے جائیں ان کی جگہ نئے لوگ بھرتی تو لازمی کرنے پڑیں گے ۔ اس طرح پھر یہ ڈبل خرچہ ہو گا ۔

اس لحاظ سے اس کے لئے پھر ایک کمیٹی بنائی گئی ہے ، جس کو بعد میں کمیشن کا نام دے دیا گیا ہے ، جس کے چیئرمین جناب فخر امام صاحب ہیں ۔ انہوں نے کافی عرصے سے اس کا جائزہ لینا شروع کیا ہوا ہے لیکن اس طرح کی کوئی فضا چل نکلی کہ بہت سے لوگوں نے کہا کہ ٹھیک ہے کہ اگر اس میں پیسے ملتے ہیں تو اس کو بنک میں رکھنے سے اتنی آمدنی ہو جائے گی جتنی آج کل ہم تنخواہ لے رہے ہیں ۔ اس طرح تو وہ بوجھ بھی قوم کے اوپر ہی پڑے گا ۔ اس لئے وہ اس کا جائزہ لے رہے ہیں اور اس جائزے کے بعد ہی اس کا کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

جناب چیئرمین۔ جی رضا ربانی صاحب ۔ آپ کا کوئی پوائنٹ آف آرڈر ہے ۔

Re: Victimization of Political Opponents in P.I.A .

میاں رضا ربانی۔ جناب چیئرمین صاحب ! آپ کا بہت شکریہ ۔ جناب ! میں آپ کے

توسط سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کیونکہ وزیر دفاع تو کوئی نہیں ہیں ۔ اگر مہربانی کر کے راجہ صاحب اس بات کا نوٹس لیں کہ جناب ! ابھی آپ نے دیکھا کہ سوالات کے دوران پی آئی اے کے متعلق جتنے بھی سوالات تھے ۔ اس ہاؤس میں ان کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ اس کی ایک سیدھی سادی وجہ یہ ہے کہ پی آئی اے کے جو چیئرمین بورڈیا مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کئے گئے ہیں ، ان کو victimization of political opponents سے وقت ہی نہیں مل رہا کہ پی آئی اے کی کارکردگی کے سلسلے میں جو ہاؤس کے سوالات ہیں ، ان کی طرف توجہ دیں ۔

جناب چیئرمین صاحب ! یہ پہلی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ ایک سیاسی شخصیت کو چیئرمین بورڈ یا مینجنگ ڈائریکٹر پی آئی اے بنایا گیا ہے اور جو مینجنگ ڈائریکٹر کے پاس اختیارات تھے وہ بھی ان کے سپرد کر دیئے گئے ۔ جناب ! اس کے نتیجے میں پی آئی اے کے اندر جو خاص کر low grade کے ملازم ہیں ، ان کو politically victimize کیا جا رہا ہے اور بالخصوص وہ یونینز جنہوں نے ریفرنڈم میں ائیر لیگ کے خلاف الیکشن لڑا ۔ جس میں دو یونینز زیادہ تر تھیں ۔ ایک پیپلز یونٹی اور پیاسی ۔ اب الیکشن جس طرح بھی انہوں نے جیتا ۔ بہر حال جیتنے کے بعد خاقان عباسی صاحب چن چن کر مختلف محکموں کے اندر ، چاہے ان کا تعلق ایم پی سے ہو ، چاہے ان کا تعلق بکنگ آفس سے ہو ، چاہے ان کا تعلق فلائٹ سروس سے ہو ۔ چن چن کر وہاں پر victimization کر رہے ہیں ۔ جناب ! میں آپ کی وساطت سے اس ہاؤس کے نوٹس میں یہ بات لانا چاہتا تھا اور راجہ صاحب کو اس بات سے آگاہ کروانا چاہتا تھا ۔ جناب چیئرمین صاحب ! آپ اس بات سے اندازہ لگائیں کہ پی آئی اے کی تاریخ میں کبھی بھی cabin crew نے openly احتجاج نہیں کیا لیکن وہ اس حد تک کراچی کے اندر مجبور ہوگئے تھے کہ openly ان کو جا کر پریس کلب کے سامنے مظاہرہ کرنا پڑا کیونکہ انہوں نے ان کے خلاف ووٹ دیا اور جن کی abroad میں شیڈول فلائٹس لگی ہوئی ہیں ، ان کو ان فلائٹس سے اتارا جا رہا ہے ، ان کو domestic flight پر ڈالا جا رہا ہے ، لوگوں کو suspension orders دیئے جا رہے ہیں تو there is an open reign of terror in PIA purly on the basis of victimization. I would once again request through you the honourable Leader of the House to personally look into this matter and have this victimization in PIA brought to an end.

Mr. Chairman: Yes, Minister for Religious Affairs.

راجہ محمد ظفرالحق۔ جناب چیئرمین! آپ کے علم میں ہے کہ PIA کسی زمانے میں ایک بہت ہی اعلیٰ معیار کی Airline ہوا کرتی تھی، انجینئرنگ کے شعبہ میں اور in-flight service اور کچن وغیرہ حتیٰ کہ بیرونی جو Airlines تھیں وہ بھی پاکستان انٹرنیشنل Airlines کی Engineering Services کے اوپر depend کرتی تھیں اور یہاں جو عملہ ہے ان کو بھی induct کیا جاتا تھا لیکن رفتہ رفتہ پھر سیاسی طور پر لوگوں کو بھرتی کیا جانے لگا اور اس کے نتیجے میں جو دنیا بھر کی Airlines ہیں ان کا مقابلہ کرنا تو ایک طرف رہ گیا بلکہ یہاں تک ہوا کہ اگر کوئی choice ہو تو پھر لوگ PIA پر سفر نہیں کرتے۔ اور جو employees کی per aircraft تعداد ہے وہ بھی اتنی بڑھ گئی ہے کہ یہ خسارے والی صورتحال پیدا ہوئی ۔پرائم منسٹر صاحب نے ایک ایسے رکن قومی اسمبلی کے ذمہ یہ بات لگائی جن کاPIA کے کسی معاملے میں ملوث ہونا سامنے نہیں ہے بلکہ وہ ایک objective طریقہ سے دیکھیں کہ اس کی اصلاح کیسے کی جا سکتی ہے۔ national flag carrier ایک بڑے prestige کی بات ہوتی ہے اور مجھے اکثر سفر کرنے کا موقع ملتا ہے۔ پچھلی دفعہ یہاں میرانی صاحب کے سامنے کئی دفعہ لوگوں نے گزارش بھی کی تھی کہ جب PIA سے announcement ہوتی تھی تو ایسے ہی لگتا تھا جیسے وہ اردو کی announcement کی بجائے اگر انگریزی میں یہ کہہ دیا کریں کہ we are grateful to have suffered with us and we hope that you will suffer with us again تو اس لحاظ سے اس قدر تکلیف دہ صورتحال ہو گئی تھی ۔اس کی اصلاح کے لئے انہوں نے ان کو مقرر کیا ہے اور وہ اس بات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ کہاں ایسے لوگ induct ہو گئے ہیں، کہاں سیکٹروں میں وہ لوگ ہیں جو صرف یونین کا کام کرتے ہیں اور PIA کا کوئی کام نہیں کرتے، وہاں اپنی ڈیوٹی لگا کر پھر جاتے نہیں ہیں۔ پچھلے دور میں یہ بھی ہوا کہ یہ جو ائرہوسٹسز تھیں وہ آپس میں لڑیں اور پھر کسی کو ہاتھ لگائیں تو اس کے پیچھے powerful لوگ موجود ہوتے تھے اور جو کسی کے خلاف action نہیں لینے دیتے تھے۔ اس لحاظ سے اس کی اصلاح کرنا کوئی بری بات نہیں ہے لیکن میں یہ assure کروانا چاہتا ہوں کہ کوئی اس قسم کی victimization قطعاً نہیں ہو گی کہ کوئی مخالف ہے، یہ انصاف کے خلاف ہو گا اور انشاء اللہ تعالیٰ ایسی بات نہیں ہو گی۔

جناب چیئرمین۔ جی جناب منسٹر صاحب آپ فرمایئے۔

سردار محمد یعقوب خان ناصر۔ جناب میں ایک clarification کرنا چاہتا ہوں۔ ریلوے کی کارکردگی کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں میرے ساتھی کہہ رہے ہیں کہ میں نے شاید 24 ارب زائد انکم کا کہا' تو یہ 24 ارب نہیں 24 کروڑ ہے۔ یہ تین مہینے میں زائد انکم ریلوے کی ہوئی ہے۔

LEGISLATION

جناب چیئرمین۔ ٹھیک ہے ۔ جی .item No. 3 ۔ خالد انور صاحب۔

LAYING OF ORDINANCES

Mr. Khalid Anwar: I beg to lay before the Senate two following Ordinances as required by Clause (2) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan:-

1. The Oil and Gas Development Corporation (Amendment) Ordinance, 1997 (No. LI of 1997).
2. The Natural Gas Regulatory Authority Ordinance, 1997 (No. LII of 1997).

Mr. Chairman: The Ordinances laid. Yes, Mr. Raza Rabbani.

میاں رضا ربانی۔ جناب چیئرمین! آئٹم نمبر ۴ کل بھی آپ ہاؤس میں نہیں تھے اس پر کافی بحث ہوئی تھی ۔ یہ بل basically heights کو regulate کرتا ہے اسلام آباد کے اندر۔ کل خاصی بحث ہوئی تھی۔

I would not like to go into that again and waste the time of this House.

میری حکومت کی بنچوں سے ' راجہ صاحب سے اور منسٹر فار پارلیمنٹری افیئرز سے گزارش ہے کہ اس آئٹم کو ڈیفر کر دیں اور اگر اس پر تھوڑی سی re-thinking government کر لے کیونکہ یہ ایک اچھی چیز ہے۔ اسلام آباد کو city of concrete نہ بنایا جائے۔ highrises کے اپنے بہت سے problems ہیں ۔ basic problem میں نے کل بھی point out کیا تھا۔ وہ یہ کہ جو main avenue ہے وہاں پر جب cabinet meeting ہوئی تھی تو اس میں آرمڈ فورسز کے بھی

representatives موجود تھے اور خاص طور پر ائرفورس کو یہ دقت پیش آرہی تھی کہ جب ۲۳ مارچ کو فلائی پاس ہوتا ہے تو they have to come down for its fly past اس میں تھوڑا سا problem ہے۔ میری ان سے request یہ ہے کہ تمام aspects کو reconsider کرلیں۔ اگر اس کو ڈیفر کردیں ۔ Heavens will not fall if its not withdrawn and he says it would be a good thing if the government has a rethinking on this .

جناب چیئرمین ، جی منسٹر صاحب۔

میاں محمد یٰسین خان وٹو ، جناب چیئرمین ! مہربانی کرکے اس کو ڈیفر کر دیا جائے۔

جناب چیئرمین ، ٹھیک ہے اس کو ڈیفر کیا جاتا ہے۔ ویسے کیا اب restrict کرنے کا ارادہ نہیں ہے کیا بات ہے۔ یہ جو بل تھا کہ heights restrict کی جائیں buildings کی تو اب کیا سوچ ہے کہ نہ کی جائے۔

میاں محمد یسین خان وٹو ، جناب چیئرمین ! نہیں جی یہ ڈیفر کر لیتے ہیں ابھی۔ ان کا ارشاد ہے تو اس کے مطابق ڈیفر کر لیتے ہیں۔ اگلا جو بل ہے جناب مہربانی کرکے اس کو لے لیں۔

BILL RE: The Pakistan Environmental Protection Bill 1997

جناب چیئرمین ، جی آئٹم نمبر ۵ سید احمد محمود صاحب۔

Mian Muhammad Yasin Khan Watto: I will present, Sir.

جناب چیئرمین ، جی یاسین خان وٹو۔

Mian Muhammad Yasin Khan Watto: Sir I move that the Bill to provide for the protection, conservation, rehabilitation and improvement of the environment, for the prevention and control of pollution and promotion of sustainable development [The Pakistan Environmental Protection Bill, 1997], as

passed by the National Assembly be taken into consideration.

Mr. Chairman: Is it being opposed?

Mian Raza Rabbani: I would just make only one line statement on this that

یہ جو بل آج پیش ہو رہا ہے یہ originally draft ہوا تھا جب PPP کی حکومت تھی۔ اس وقت یہ بل لایا گیا تھا۔ کل میری منسٹر انچارج سید احمد محمود صاحب سے بات ہوئی تو انہوں نے فرمایا تھا کہ اس میں کوئی ترمیم انہوں نے نہیں کی۔ کیونکہ یہ ہماری original legislation تھی اور ترمیم اس میں نہیں ہوئی ہے۔ لہذا اسے ہم oppose نہیں کرتے۔

میاں محمد یٰسین خان وٹو، جناب چیئرمین !میں صرف یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر اتفاق سے ان کی حکومت میں ان سے کوئی اچھا کام سرزد ہو گیا ہو تو ہم اسے own کریں گے لیکن یہ ان کا کل کی تقاریر کا خود جواب ہے کہ کل وہ فرما رہے تھے کہ آپ فلاں بل کی مخالفت اس لئے کر رہے ہیں کہ یہ بل ہم نے introduce کیاتھا۔ ان کی جو دلیل تھی وہ غلط ثابت ہو گئی ہے ۔اتفاق سے ان سے اچھا کام سرزد ہو گیا تھا۔ ہم اسے جاری رکھتے ہیں۔

جناب چیئرمین ، یہ آپ اچھی روایت قائم کر رہے ہیں۔ انہوں نے بھی کوئی اچھے کام کئے ہوں گے ۔ اچھے اچھے لوگ بھی ہیں۔ رضا ربانی صاحب تھے۔ صفدر عباسی صاحب بڑی اچھی سوچ رکھتے ہیں۔ کبھی کبھی غصے ہو جاتے ہیں۔

Mian Muhammad Yasin Khan Watto, Federal Minister for Parliamentary Affairs has moved that the Bill to provide for the protection, conservation, rehabilitation and improvement of the environment, for the prevention and control of pollution and promotion of sustainable development [The Pakistan Environmental Protenction Bill, 1997] as passed by the National Assembly be taken into consideration.

(The motion was carried.)

Mr. Chairman. The question is that Clauses 2 to 34 do form part of

the Bill .

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Clauses 2 to 34 do form part of the bill.

The question is that Clause 1, Short Title, Extent and Commencement and the Preamble do form part of the Bill.

(The motion was carried)

Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo: Sir, I beg to move that the Bill to provide for the protection, conservation, rehabilitation and improvement of the environment, for the prevention and control of pollution and promotion of sustainable development [The Pakistan Environmental Protection Bill, 1997] be passed.

Mr. Chairman: It has been moved by Mian Muhammad Yasin Khan Wattoo, the Minister for Parliamentary Affairs that the Bill to provide for the protection, conservation, rehabilitation and improvement of the environment, for the prevention and control of pollution and promotion of sustainable development [The Pakistan Environmental Protection Bill, 1997] be passed.

(The motion was carried)

جناب چیئرمین: اب آج کا ایجنڈا تو ختم ہوگیا جی۔ جی جمیل الدین عالی صاحب۔

جناب جمیل الدین عالی: جناب آپ سے درخواست کرنی ہے کہ کل ہاؤس میں State Bank of Pakistan کی رپورٹ submit ہوئی ہے، کیونکہ ہاؤس میں ہوئی ہے تو اس لئے جناب والا آپ بھی فیصلہ کرسکتے ہیں ، یا جناب والا کی معرفت میں حکومت سے یہ عرض کروں گا کہ ایک تاریخ مقرر کردیں خودہی اس پر مباحثہ کے لئے۔ اگر ہم عام طور پر resolution move کریں یا موشن تو اس میں جناب بہت دیر لگ جائے گی۔جناب یہ آپ کے اختیار میں بھی ہے اور حکومت کے بھی اختیار میں ہے کہ State Bank of Pakistan کی ایک نہایت اہم رپورٹ جو

کل پیش ہوئی ہے ہاؤس میں-----

جناب چیئرمین، تو اس طرح کریں کہ یہ Leader of the House ہیں اور Leader of the Opposition ہیں' ان سے بیٹھ کر مشورہ کر لیں ۔اگر میرے اختیار میں کوئی چیز ہے مجھے بتائیں۔

جناب جمیل الدین عالی، جناب میرا خیال ہے آپ بھی ان دونوں حضرات کی مرضی لے کر وقت مقرر فرما سکتے ہیں بجائے اس کے کہ ہم rigmarole policies میں جائیں' میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک routine میں جانے کی بجائے' یہ ایک اتنی اہم رپورٹ ہے کہ جناب والا! خود اپنے initiative پر دونوں سے فرما کر حکومت سے ایک تاریخ لے سکیں۔

جناب چیئرمین، ٹھیک ہے تو بات کر کے میں may be we can fix a date جی ٹھیک ہے۔

The House is adjourned to meet again on Monday at 4.00 P.M.

(The House adjourned to meet again at four of the clock in the evening on Monday, the 10th November, 1997)